WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
12 مارچ 2026
THURSDAY
12 MARCH - 2026

صفحہ 08 روہت کے 'ایلیٹ کلب' میں شمولیت اعزاز کی بات ہے"

صفحہ 08 وجے ہزارے مہارت، صبر اور مستقل مزاجی سے کرکٹ کے ہیرو بنے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 61 | جلد: 16

امریکہ اور ایران جنگی علاقوں میں پھنسے بھارتی شہریوں کو تن تنہا نہیں چھوڑیں گے

شہریوں کی بحفاظت واپسی کیلئے مربوط کوششیں جاری

بیرون ملک میں ہمارے شہریوں کی حفاظت سے متعلق مسائل پر سیاست نہیں کی جانی چاہیے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//11 مارچ //ایس این این//امریکہ اور ایران جنگی علاقوں میں پھنسے بھارتی شہریوں کو تن تنہا نہیں چھوڑیں گے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور مغربی ایشیا میں رہنے والے اور کام کرنے والے ہندوستانی شہریوں کی مدد کیلئے کوششوں کو مربوط کر رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اپنے شہریوں کو بیرون

ملک پھنسے نہیں چھوڑتا ہے اور خطے میں جاری بحران کے درمیان مغربی ایشیا میں ہندوستانیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ کوچی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور مغربی ایشیا میں رہنے والے اور کام کرنے والے ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے کوششوں کو مربوط کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے موجودہ کشیدگی کے دوران ہندوستانی شہریوں کا خیال رکھنے پر خلیجی ممالک کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی ممالک وہاں کام کرنے والے ہندوستانیوں کا بہت/101

وادی میں ایل پی جی گیس، پیٹرول اور ڈیزل کا وافر سٹاک موجود

گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں، لوگ افواہوں پر کان نہ دھریں

موجودہ صورتحال پر جموں کشمیر حکومت اور مرکزی سرکار کی مسلسل نظر/صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر// 11 مارچ // ایس این این //وادی کشمیر میں ایل پی جی گیس کا وافر سٹاک موجود ہے کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ لوگ افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال پر ہمارے گہری نگاہ بنی ہوئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ

موجودہ وقت میں ہمارے پاس پیٹرول اور ڈیزل کا وافر مقدار موجود ہے اور سٹاک کی بات اگر کریں تو وہ 15 دنوں سے زائد عرصے تک کیلئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح سے اگر رسوئی گیس کی بات کی جائے تو ہمارے پاس جو سٹاک موجود ہے وہ 14 دنوں سے زائد کیلئے ہیں۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ میں عوام سے گزارش کرتا ہوں کہ انہیں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی افواہوں پر دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال پر جموں کشمیر حکومت اور مرکزی سرکار کی مسلسل نظر/102

راجوری میں دراندازی کی کوشش کے دوران مارا گیا دہشت گرد پاکستان میں قائم لشکر طیبہ تنظیم کے لانچنگ آپریٹیو تھا/فوج

سرینگر//11 مارچ //ایس این این//فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ دراندازی کی ناکام کوشش کے دوران مارا گیا دہشت گرد لشکر طیبہ سے منسلک تھا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کا کہنا ہے کہ راجوری ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ دراندازی کی ناکام کوشش کے دوران مارے گئے دہشت گرد کی شناخت پاکستان میں قائم لشکر طیبہ تنظیم کے لانچنگ آپریٹیو کے طور پر کی گئی ہے۔ فوج کے مطابق منگل کی/103

چیف سیکرٹری نے کان کنی شعبے میں اِصلاحات کا جائزہ لیا

غیر قانونی کان کنی روکنے کیلئے سخت نگرانی پر زور

جموں//رانفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کان کنی شعبے میں جاری اصلاحات کا جائزہ لینے اور جموں وکشمیر یوٹی میں غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ، چیئر پرسن جموں وکشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی، صوبائی جموں/کشمیر، سیکرٹری آئی ٹی، آئی جی پی جموں، مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر منرلز لمیٹڈ، ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ صوبائی کمشنر کشمیر اور مختلف اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے کان کنی شعبے میں مختلف اصلاحات کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جو نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے، معدنیات کی غیر قانونی کان کنی کو روکنے اور شعبے سے آمدنی بڑھانے کے لئے کی گئی تھیں۔ انہوں نے

انٹگریٹیڈ مائننگ سرویلنس سسٹم (آئی ایم ایس ایس) کا لائیو مظاہرہ بھی دیکھا جو ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے اور جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں کان کنی کے مواد کو لے جانے والی گاڑیوں کی آواجاہی کی نگرانی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر مزید سخت نگرانی کے لئے اس نظام میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ چیف سیکرٹری نے ٹیکنالوجی کے فریم ورک کو مضبوط/104

سکینہ اِیتو نے کھروٹے کٹھوعہ میں نئے تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کا اِفتتاح کیا

کہا، جموں وکشمیر میں صحت سہولیات کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے

کٹھوعہ//رانفو//وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے بدھ کے روز کھروٹے میں حال ہی میں تعمیر شدہ پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کو عوام کے نام وقف کیا جس سے ضلع کے دیہی کمیونٹیوں/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہندوستان بھر میں جے کے ہاؤس کی جائیدادوں کے توسیع اور

جدید کاری کے منصوبے کا جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ نے نئے بنیادی ڈھانچے میں ثقافتی شناخت کی عکاسی پر زور دیا

نئی دہلی//رانفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہندوستان کے اہم شہروں میں جموں و کشمیر کی ادارہ جاتی موجودگی کو مضبوط کرنے کی ایک عظیم الشان کوشش میں نئی دہلی کے دوارکا اور ممبئی میں نئے جے اینڈ کے ہاؤس قائم کرنے کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا جبکہ متعدد ریاستوں اور یوٹیز میں موجودہ سرکاری املاک کی وسیع پیمانے پر تزئین و آرائش اور بحالی کا کام بھی شروع کیا جا رہا ہے۔/106

ہماچل پردیش کی ذمہ داری سونپنے کیلئے ملک کی قیادت کا شکریہ

جموں وکشمیر اور ہماچل کے درمیان اچھے تعلقات ضروری/کویندر گپتا

سرینگر// 11 مارچ // ایس این این //ہماچل پردیش کے ذمہ داری سونپنے کیلئے ملک کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لداخ کے سابق لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے کہا کہ وہ ریاست کی مجموعی ترقی کیلئے کام کریں گے اور اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ہماچل پردیش کے نئے گورنر کے بطور حلف اٹھانے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کویندر گپتا نے کہا کہ وہ ملک کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہیں ذمہ داری سونپیں اور کہا کہ وہ ریاست کی مجموعی ترقی کیلئے کام کریں گے اور اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ سماج کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ لداخ کے سابق لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے شملہ کے راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں ہماچل پردیش کے گورنر کی/107

ضلع کولگام کے سوپت دیوسر روڈ پر سڑک حادثہ قاضی گنڈ کا رہنے والا جے کے بینک کا ملازم لقمہ اجل

سری نگر//۱۱، مارچ // جے کے این ایس //ضلع کولگام کے سوپت دیوسر علاقے میں بدھ کو سڑک حادثے میں جموں وکشمیر بینک کا ایک ملازم اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا جبکہ 3 دیگر زخمی ہوگئے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ متوفی کی شناخت شاہنواز احمد راتھر ساکنہ واتیہال قاضی گنڈ کے طور پر کی گئی ہے، جو کہ اس حادثے میں زخمی ہونے والے 4 افراد میں شامل تھا۔ انہوں/108

ملک میں یکساں سول کوڈ کا وقت آ گیا، مقننہ کو اس پر غور کرنا چاہیے: سپریم کورٹ آف انڈیا

مسلم خواتین کیساتھ امتیازی سلوک کرنے کیلئے 1937 کے

شریعت قانون کی دفعات کو ختم کرنے کی درخواست 'بہت اچھا معاملہ': چیف جسٹس سوریہ کانت

سری نگر//۱۱، مارچ // جے کے این ایس //سپریم کورٹ نے مشاہدہ کیا ہے کہ یکساں سول کوڈ (UCC) کا وقت آ گیا ہے کیونکہ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت نے مسلم خواتین کیساتھ امتیازی سلوک کرنے کیلئے 1937 کے شریعت قانون کی دفعات کو ختم کرنے کی درخواست کو 'بہت اچھا معاملہ' قرار دیا جس پر صرف مقننہ کو ہی غور کرنا چاہئے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باگچی اور آر مہادیون کی بنچ نے کہا کہ اگر

عدالت شرعی وراثت کے قانون کو ختم کرتی ہے تو اس سے قانونی خلا پیدا ہو جائے گا، کیونکہ مسلم وراثت کو کنٹرول کرنے والا کوئی قانونی قانون نہیں ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل پرشانت بھوشن سے کہا کہ اصلاحات کیلئے ہماری بے چینی میں، ہم انہیں محروم کر سکتے ہیں، اور ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے کم حاصل کریں جو وہ پہلے سے حاصل کر رہے ہیں۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ اگر 1937 کا شریعت ایکٹ ختم ہو جاتا ہے، تو پھر سوال کیا ہے؟ کیا یہ ایک غیر ضروری خلا پیدا نہیں کرے گا؟ جسٹس جویمالیہ باگچی نے کہا کہ آپ کے پاس امتیازی سلوک کا معاملہ بہت اچھا ہے، لیکن کیا یہ/109

محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق موسم پھر سے بدل گیا

شہرآفاق گلمرگ، سونہ مرگ، گریز اور دیگر بالائی علاقوں میں تازہ برفباری، میدانی علاقوں میں بارشیں

13 اور 14 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان، 16 اور 17 کو پھر موسم بدلنے کا امکان

سرینگر//11 مارچ //ایس این این//وادی کشمیر میں موسمی بدلاؤ کے چلتے محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق شہرآفاق گلمرگ، سونہ مرگ، گریز اور کپواڑہ کے کئی بالائی علاقوں میں تازہ برفباری کے بیچ میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہی جبکہ تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا دیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 24 گھنٹوں تک مزید بارشوں اور ہلکی برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے 13 اور 14 مارچ کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال بدستور جاری ہے۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ جنوبی، شمالی اور وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئی جبکہ گلمرگ، پہلگام اور دیگر پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ بدھ کی صبح سے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی دن بھر وقفے وقفے سے بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث معمول کی زندگی بری طرح سے متاثر رہی۔ ادھر پہلگام، ٹنگمرگ، شوپیان، بڈگام اور دیگر بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں اور جنوبی کشمیر کے کے علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام سمیت وادی کچھ بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی جبکہ میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہی جبکہ تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا دیا۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہیتوں میں بارشیں ہوئی جبکہ گلمرگ، پہلگام اور دیگر پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ بدھ کی صبح سے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی دن بھر وقفے وقفے سے بارشوں کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث معمول کی زندگی بری طرح سے متاثر رہی۔ ادھر پہلگام، ٹنگمرگ، شوپیان، بڈگام اور دیگر بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں اور جنوبی کشمیر کے کے علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام سمیت وادی کچھ بالائی علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی جبکہ میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں ہوئی۔ بارشوں کے/110

کمالاتِ انیس

کلامِ میر انیس کے منفرد خصائص

تحریر۔۔۔۔
محمد علی عمران خان

فرانسیسی ادیب الیگزینڈر ڈیوس Alexander Dumas) نے انگلستان کے تمثیل نگار شیکسپئر کے لیے کہا تھا: After God, Shakespeare has most created جب کہ مفسر کلام انیس صادق صفوی خداوند سخن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں After God, Anis has best created۔

رئیس سخن، ابوالفصاحت، جامع الکلام، روح مرثیہ، میر انیس اعلیٰ اللہ مقامہ کو ہم سے بچھڑے ۱۵۰ برس ہونے والے ہیں۔ ان کی وفات کے بعد سے اب تک کم و بیش ڈیڑھ سو برس میں صاحبانِ نقد و فن تواتر سے ان کی شخصیت و شاعری کو تنقید و تحسین کی کسوٹی پر پرکھنے میں مصروف عمل ہیں، جو ان کی معجز بیانی اور سحر نگاری کا بین ثبوت ہے۔
بظاہر سادگی و سلاست اور عمدگی و فصاحت سے مزین ہشت پہلوی کلام انیس معنی و مفہوم کے حوالے سے اس قدر تہہ دار ہے کہ شارحین کی فکر دنگ رہ جاتی ہے اور قلم گنگ ہو جاتے ہیں، مگر ایک کے بعد ایک "انیسیات" کے تشریح و توضیح طلب ابواب وا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ شارحین و مفسرین کلام انیس، بے ساختہ پکار اٹھتے ہیں:

کسی نے تری طرح سے اے انیس
عروس سخن کو سنوارا نہیں

فکری و شعری کمالات سے بھرپور کلام انیس آیک ایسا بحر ناپیدا کنار ہے جس کی وسعت و گہرائی کا اندازہ لگانا کار دشوار ہے، تاہم آج میر صاحب کی برسی کے موقع پر ہم اس مضمون میں ان کے چاہنے والوں کے لیے شرح کلام انیس سے چند منتخب باکمال علمی و ادبی پہلوؤں کو پیش کرنے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں جو "انیسیات" کے باب میں ایک شان دار اضافہ ثابت ہوگا، اس اقرار عجز کے ساتھ کہ:
پہنچ سکا نہ کوئی اس کے اوج فکر تک!!!
انیس پڑھ بھی چکے اور انیس باقی ہے

کمالات انیس کے بحر بے کنار کی شناوری سے قبل اس امر کا ذکر ضروری ہے کہ میر صاحب کا کلام تو تجلیاتِ انوار سخن سے بھرپور ہے ہی مگر یہ امر بجائے خود حیرت انگیز ہے کہ ان کا اسم گرامی بھی ایسے منفرد معنوی نکات سے معمور ہے جو قابل توجہ اور لائق داد ہیں۔ یعنی اپنے کلام کی طرح اپنے نام کے لحاظ سے بھی وہ چنیدہ شخصیت تھے۔ ہم یہاں صرف علم الاعداد کی رُو سے ان کے نام کے کمالات کا جائزہ لیں گے جس کو آج سے قبل شاید ہی مفسرین و شارحین انیس نے اپنا موضوع بنایا ہو۔
علم الاعداد کی رُو سے لفظ 'مرثیہ' کے اعداد کو جمع کیا جائے تو اس کا مجموعہ 755 بنتا ہے جس کا حاصل عدد 8 آتا ہے، جب کہ میر انیس کے حقیقی نام ببر علی کے اعداد کا مجموعہ 314 بنتا ہے جس کا حاصل عدد بھی 8 ہی بنتا ہے، جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ میر انیس خلق ہی مرثیہ گوئی کے واسطے ہوئے تھے۔
ان کے حقیقی نام کے ساتھ اگر ان کے تخلص انیس کا اضافہ کیا جائے اور ببر علی انیس نام کے اعداد کو جمع کیا جائے تو اس کا مجموعہ 435 نکلتا ہے جس کا حاصل عدد 12 بنتا ہے جو ان کے شیعہ اثناء عشری ہونے پر دلیل ہے۔ اب اگر ان کے مکمل نام میر ببر علی انیس کے اعداد کو جمع کیا جائے تو حاصل جمع 685 آئے گا جس کا مجموعی عدد 20 بنتا ہے، جب کہ ان کے سن وفات 1874 کے اعداد کا مجموعہ بھی 20 بنتا ہے۔ یعنی ان کے نام کے اعداد میں ان کا سن وفات بھی پوشیدہ تھا۔

....

ماہر انیسیات علامہ ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی اپنی کتاب "معصومین کا علم لسانیات" میں لکھتے ہیں: "میر انیس نے اپنے ایک مشہور زمانہ مرثیے کا آغاز اس مصرعے سے کیا:
یارب چمن نظم کو گلزار ارم کر
اب ذرا اس ایک مصرعے میں نہاں جہان فکر و معنی کے چند پہلو ملاحظہ ہوں:
سب سے پہلے "یارب" کے ندائیہ الفاظ سے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا جا رہا ہے، جب کہ یہ مصرعے کی بحر اور وزن کا کمال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسمائے مبارکہ میں سے چند ایک کے سوا سب نام لفظ "رب" کی جگہ استعمال کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ "خالق" چمن نظم کو گلزار ارم کر یا پھر "مالک" چمن نظم کو گلزار ارم کر یا "عادل" چمن نظم کو گلزار ارم کر۔۔۔۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے میر صاحب نے اللہ تعالیٰ کے باقی اسماء مبارکہ کے ہوتے ہوئے فقط "یارب" کے نام سے کیوں پکارا؟ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ آغاز وحی میں اللہ تعالیٰ نے رسول خدا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:
اقراء باسم ربک
کہ "پڑھ اپنے رب کے نام سے"، یعنی اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے تعارف کے لیے اپنے دیگر اسماء کی بجائے رب کا لفظ پسند فرمایا، جب کہ قرآن مجید کے مطالعے سے یہ بات بھی آشکار ہوتی ہے کہ قرآن کریم میں مذکور انبیاء نے اللہ کی بارگاہ میں جتنی بھی دعائیں مانگی ہیں ہر دعا کا آغاز لفظ "رب" سے کیا ہے جیسا کہ:
رب زدنی علماء
یا پھر:
رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا
یعنی میر انیس نے قرآنی اور نبوی انداز دعا کو اپنایا گویا وہ دیکھ رہے تھے پیغمبروں کی دعائیں جو اللہ قبول کرتا ہے وہ سب اللہ کو صرف ایک نام سے پکارتے ہیں "یارب"۔ لہٰذا اسی نام کے وسیلے کو میر صاحب نے پسند فرمایا۔ اب مصرعے کے دوسرے حصے میں "چمن نظم کو گلزار ارم کرتے" کی خواہش کا اظہار کیا ہے کیوں کہ چمن کی آراستگی پیراستگی سے ہوتی ہے۔
یعنی اس کا حسن رنگ برنگ پھولوں کے علاوہ نظم و ترتیب سے بھی ہے۔ علاوہ ازیں اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو جنت کو عربی اور فارسی میں اور بھی بہت سے ناموں سے پکارا جاتا ہے، جیسا کہ فردوس، خلد، بہشت مگر گلزار ارم کی طلب ہی کیوں کی گئی؟ قدیم تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ "ارم" حضرت نوحؑ کے پڑپوتے کا نام تھا اور اسی "ارم" کے حقیقی پوتے کا نام "شداد" تھا۔ شداد نے اپنے مال و منال کے بل بوتے پر جب زمیں پر اپنی جنت بنوائی تو اس کا نام اپنے پڑدادا کے نام پر "ارم" ہی رکھا۔ اگرچہ اس جنت کا دیدار تک اسے نصیب نہ ہو سکا۔ اور وہ جنت آسمانوں پر اٹھا لی گئی۔

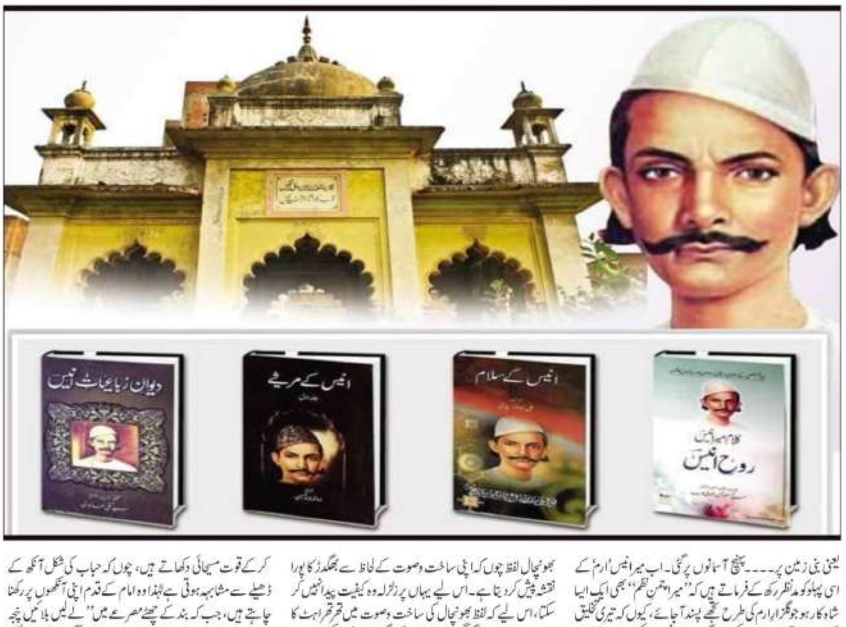

یعنی بنی زمین پر۔۔۔۔ پہنچ آسمانوں پر گئی۔ اب میر انیس 'ارم' کے اسی پہلو کو مدنظر رکھ کے فرماتے ہیں کہ "میرا چمن نظم" بھی ایک ایسا شاہکار ہو جو گلزار ارم کی طرح تجھے پسند آ جائے، کیوں کہ تیری تخلیق کردہ جنت تصور میں تو آ سکتی ہے مگر زمیں پر نہیں آ سکتی، اس لیے میں اس کی مثل مانگ رہا ہوں جو قابل دید تھی، اور بلند بخت اس قدر کہ بنی یہاں اور گئی عرش پر۔۔۔۔ یعنی میرے چمن نظم کو بھی گلزار ارم جیسی شہرت کی بلندیاں نصیب فرما۔

ارسطو کا خیال ہے کہ خیر مجسم کردار میں بے نفسی اور نفس کشی کا رجحان قدرے زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس لیے داخلی جارحیت اور تصادم کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ یہ نظریہ بالکل ٹھیک ہے اور اس کی صحت کی تصدیق انیس کے کلام سے بھی جا بجا ہوتی ہے، مگر انیس کا کمال یہ ہے کہ وہ امام حسینؑ کی بے لوث اور بے نفس شخصیت کا روحانی وقار قائم رکھتے ہوئے بھی داخلی کشمکش اور خارجی تصادم کے مواقع پیدا کر لیتے ہیں اور اس طرح وہ امام عالی مقام کو ان کے روحانی مرتبے سمیت انسانی سطح پر لے آنے میں کام یاب ہو جاتے ہیں۔ خیر مجسم ہونے کی بنا پر امام حسینؑ کے دل و دماغ میں خیر و شر کی آویزش کا دکھانا ممکن نہ تھا۔
انیس جو ذہنی کشمکش دکھاتے ہیں اس کا اگر تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جو جذبات برسر پیکار ہیں، ان میں سے پست کوئی بھی نہیں ہے۔ فرق یہ ہوتا ہے کہ اس مخصوص موقع پر ایک اعلیٰ ہوتا ہے دوسرا اعلیٰ ترین۔ ایک کا اظہار بے محل ہوتا تو دوسرے کا بامحل ہوتا ہے: مثلاً

جب تین پہر میں وہ چمن ہو گیا پامال
تنہا ہوئے بس پھر تو شہنشاہ خوش اقبال
کھینچے ہوئے تیغیں بڑھے آتے تھے بد افعال
تھا منتظر حکم خدا سیدہ کا لال
مانند علی غیظ میں جب آتے تھے مولا
قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا

اس ایک مصرعے "قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا" میں انیس نے شجاعت حسینی کے دونوں برسر پیکار پہلو دکھا دیے۔ یعنی ایک طرف بے خوفی، جنگ کا ولولہ اور غیظ و غضب جو ایک شجاع ہیرو کے کردار کی نمایاں صفت ہوتی ہیں، جس کا اظہار تلوار کے قبضے کی طرف دیکھنے سے ہو جاتا ہے اور دوسری طرف صبر و ضبط اور حکم خدا کا انتظار جس کی وجہ سے وہ خاموش رہ جاتے تھے اور اس جہاد نفس میں حلم جوش جہاد پر غلبہ حاصل کر لیتا ہے۔

میر انیس کے خانوادے سے تعلق رکھنے والے ادیب علی احمد اپنی کتاب "عکس زر" میں لکھتے ہیں: "اردو زبان میں دو الفاظ زلزلہ اور بھونچال عموماً ایک ہی معنوں میں مستعمل ہیں، مگر میر انیس کا کمال یہ ہے ایک ہی معنی ہونے کے باوجود وہ لفظوں کے برتاؤ میں نہایت باریک بینی اور احتیاط کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یعنی ان دونوں لفظوں زلزلہ اور بھونچال کا موقع بہ موقع استعمال کرتے ہوئے خیال اور ماحول کا لحاظ کر کے دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرتے ہیں۔ مثلاً ایک موقع پر فرماتے ہیں؛

جیسے کوئی بھونچال میں گھر چھوڑ کے بھاگے

جب کہ دوسری جگہ فرماتے ہیں:

گر زلزلہ بھی ہو تو نہ آتی زمیں ہٹے

"بھونچال" کا لفظ وہاں استعمال کیا جب انتشار کا سماں قلم بند کرنا تھا۔ "زلزلہ" کا لفظ اس وقت استعمال کیا۔ جب جنگ کے دوران ایک پہلوان امام عالی مقام کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ اب میں لڑائی شروع کر رہا ہوں، آپ اپنی جگہ سے ایک قدم بھی نہ ہٹیے گا، تو اس کے جواب میں امام فرماتے ہیں:

گر زلزلہ بھی ہو تو نہ آتی زمیں ہٹے

بھونچال لفظ چوں کہ اپنی ساخت و صوت کے لحاظ سے بھگدڑ کا پورا نقشہ پیش کر دیتا ہے۔ اس لیے یہاں پر زلزلہ وہ کیفیت پیدا نہیں کر سکتا، اس لیے کہ لفظ بھونچال کی ساخت و صوت میں تھرتھراہٹ کا عنصر ضرور موجود ہے مگر گھبراہٹ اور پراگندگی کا عنصر نسبتاً کم ہے، اور موقع کے لحاظ سے انتشار کا عالم یہاں دکھنا مقصود نہ تھا بلکہ یہ بتانا تھا کہ زمیں چاہے کروٹ بھی لے تب بھی پاؤں کو لغزش نہ ہوگی۔

رسول اکرم ﷺ نے اپنے اہلبیت کے معارف و مراتب کے بارے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "صغیرنا و کبیرنا سواء" یعنی "ہمارے چھوٹے بڑے سب برابر ہیں۔" اب میر انیس حضرت امام حسینؑ کے اسم مبارک کی شاعرانہ تقطیع بیان کرتے ہوئے اپنے ایک مرثیے میں لکھتے ہیں:۔

'ح' سے یہ اشارہ کہ ہے یہ حامی امت
سمجھیں گے اسی 'س' کو جب سین سیادت
'ی' اس کی بزرگی میں ہے یٰسین کی آیت
ہے 'ن' سے ظاہر کہ یہ ہے نور نبوت
ناجی ہے وہ اس نام کو لے گا جو دہن سے
یہ حسن میں دس حصے زیادہ ہے حسن سے

میر انیس نے سرکار رسالت مآب کی حدیث موجود ہونے اور ظاہری طور پر بھی امام حسینؑ کو اپنے بڑے بھائی امام حسنؑ سے چھوٹا ہونے کے باوجود بڑھا دیا اور کہا: "یہ حسن میں دس حصے زیادہ ہے حسن سے" اب یہاں میر صاحب کے قلم کی معنوی گہرائی اور فکر و نظر کا کمال ملاحظہ کیجیے کہ اگر علم الاعداد کی رو سے لفظ حسن کے اعداد نکالے جائیں تو وہ یوں بنتے ہیں:
ح + س + ن = 50+60+8 = 118 اور جب حسین کے اعداد و شمار کیے جائیں تو اس کی مجموعہ یوں ترتیب پاتا ہے ح + س + ی + ن 50+10+60+8= =128 اور یوں نام حسین نام حسن سے ۱۰ گنا زیادہ بڑھ گیا اور میر صاحب کا کہا کمال خوبی سے درست ثابت ہوا۔

سید فدا حسین اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے بعنوان "میر انیس اور فردوسی کا تقابلی مطالعہ" میں بیان کرتے ہیں کہ "میر انیس کے کلام کا دار و مدار 'طرز ادا' پر منحصر ہے، کیوں کہ واقعہ کربلا جو کہ صرف ایک دن کا کارنامہ ہے، اس کو بلا کم و کاست اپنے ہر مرثیے میں مذہبی دائرے کے اندر رہ کر بیان کرنا اور پھر اس کو اس طرح پیش کرنا کہ پڑھنے والوں کو ہر مرتبہ یہ محسوس ہو کہ ایک نئی بات کہی گئی ہے قدرے مشکل کام ہے مگر طرز ادا کی یہی انفرادیت ان کی شاعری کا کمال ہے۔
ایک مرثیے میں ایک مقام پر جب امام عالی مقام وارد دشت کربلا ہوتے ہیں اور دریا کی سمت تشریف لاتے ہیں تو اس وقت دریا کی سرخوشی کے عالم کی تصویر کشی کرتے ہوئے میر انیس لکھتے ہیں:

صحرا سے آئے پھر سوئے دریا شہ امم
الیاس شاد ہو کے پکارے بصد حشم
ابھریں درود پڑھتی ہوئیں مچھلیاں بہم
بولے حباب آنکھوں پہ شاہا تیرے قدم
پانی میں روشنی ہوئی حسن حضور سے
لے لیں بلائیں پنجہ مرجاں نے دور سے

فرماتے ہیں "ابھریں درود پڑھتی ہوئیں مچھلیاں بہم"، ہم دیکھتے ہیں کہ جب بھی مچھلیاں پانی کی سطح پر ابھرتی ہیں تو وہ بار بار منہ کھولتی ہیں، میر صاحب نے یہاں تخیل کے زور پر امام کی آمد پر مچھلیوں کے منہ کھولنے کو درود پڑھنے سے تشبیہ دی۔
بند کے چوتھے مصرعے میں فرماتے ہیں "بولے حباب آنکھوں پہ شاہا تیرے قدم" اب یہاں میر صاحب بے جان شئے میں صرف جان ہی نہیں ڈالتے بلکہ روح پھونکنے کے بعد ان میں جذبات کا عنصر پیدا کر کے قوت مسیحائی دکھاتے ہیں، چوں کہ حباب کی شکل آنکھ کے ڈھیلے سے مشابہہ ہوتی ہے لہٰذا وہ امام کے قدم اپنی آنکھوں پر رکھنا چاہتے ہیں، جب کہ بند کے چھٹے مصرعے میں "لے لیں بلائیں پنجہ مرجاں نے دور سے" چوں کہ قدرت نے مونگے کے سبزی مائل درخت سمندر کی تہہ میں پیدا کیے ہیں اور اس کی شاخیں انسانی انگلیوں کے مشابہہ ہوتی ہیں اور وہ سطح آب پر ابھر نہیں سکتے، لہٰذا دور سے ہی پنجہ مرجاں امام عالی مقام کی بلائیں لے لیتے ہیں۔

عبدالباری اپنی کتاب "لکھنؤ کا شعر و ادب" میں "کلام انیس کے شعری محاسن" بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں، "وصفیہ شاعری میں شاعر کو اس وقت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب اس کو اپنے ممدوح کے جس وصف کو بیان کرنا مقصود ہو، بیان کے پس منظر کی صورت حال اس سے مطابقت نہ رکھتی ہو۔ اس مشکل سے عہدہ برآ ہونے کے لیے زبان کی مہارت کے ساتھ ساتھ پیکر تراشی میں کمال حاصل ہونا بھی ضروری ہے۔
انیس اس مشکل مرحلے میں بھی اپنی شاعرانہ عظمت کے جوہر دکھاتے ہیں۔ اپنے مشہور مرثیے "جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے" میں امام عالی مقام کی جماعت میں نماز فجر کا ذکر کرتے ہوئے امام کے اصحاب باوفا کے حسن صورت اور اخلاق حمیدہ کا بیان کر رہے ہیں۔ مقصود شاعرانہ نورانی چہروں کی تاب ناکی کا بیان ہے، لیکن مشکل یہ آ پڑی ہے کہ بندش آب کے باعث اصحاب باوفا کے چہرے تیمم کی خاک سے آلودہ ہیں۔ اب میر صاحب کا کمال دیکھیے کہ انہوں نے خاک آلودہ چہروں کو کس طرح بے مثل اور نادر تشبیہات سے روشن کیا ہے؛

پانی نہ تھا وضو جو کریں وہ فلک جناب
پر تھی رخوں پہ خاک تیمم سے طرفہ آب
باریک ابر میں نظر آتے تھے آفتاب
ہوتے تھے خاکسار، غلام ابوتراب
مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینوں پہ جلا اور ہو گئی

علامہ ضمیر اختر نقوی اپنے عشرہ مجالس بعنوان "میر انیس اور واقعہ کربلا" میں میر صاحب کی شاعری کے نمایاں پہلوؤں کی تشریح و توضیح پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں، "انیس کی سراپا نگاری کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ ممدوح کا سراپا بیان کرتے ہوئے اس کے بدن کے ہر اس جزو کو لفظی سانچے میں ڈھالتے ہیں جس کو الفاظ کے روپ میں ڈھالا جا سکتا ہے، مگر اس مجسم تصویر کشی کے دوران بھی کہیں پر ان کے لفظی برتاؤ کے معیار میں جھول نہیں دیکھی جا سکتی۔ مثلاً انسانی جسم کے اہم حصے بازو میں کہنی کے نیچے اور کلائی سے اوپر کے حصے کو "ساعد" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
عمومی طور پر شعراء سراپا نگاری کے دوران جسم کے اس حصے کو نظر انداز کر دیتے ہیں مگر میر انیس نے جسم کے اس حصے کو بھی خوب صورت تشبیہات و استعارات سے مزین کر کے جس طرح پیش کیا ہے یہ انہی کے قلم کا خاصا ہے، بلکہ ایک محتاط اندازے کے مطابق مرثیہ نگاری کی دنیا میں وہ اکلوتے اس جزو بدن کا لفظی نقشہ کھینچنے والے شاعر ہیں۔ علم دار کربلا حضرت عباس کی ذات اقدس پر مرثیہ قلم بند کرتے ہوئے ان کا سراپا بیان کرتے ہیں اور ان کے 'ساعدین' کو موضوع سخن بناتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

ولی میں زمانے سے نرالے ہیں یہ ساعد
سانچے میں فقط نور کے ڈھالے ہیں یہ ساعد
پارے ہیں پر تیغ سنبھالے ہیں یہ ساعد
ہاں کفر کا در توڑنے والے ہیں یہ ساعد
پہنچے کو کوئی حور کا پہنچا نہیں پہنچا
اس حسن کو حسن ید بیضا نہیں پہنچا

ڈاکٹر علامہ ضمیر اختر نقوی اپنی کتاب "میر انیس کی شاعری میں رنگوں کا استعمال" میں بیان کرتے ہیں کہ قرآن میں سورہ یوسف کی آیت نمبر ۸۴ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ یعقوبؑ نے کہا، "ہائے میرا یوسف! اور غم و اندوہ کی وجہ سے یعقوب کی دونوں آنکھیں سفید ہو گئیں۔۔۔۔ یعقوب تو غصے کو ضبط کرنے والوں میں سے تھے۔"
یعنی یہاں قرآن مجید نے حضرت یعقوبؑ کی آنکھوں کی سفیدی کا تذکرہ غم و اندوہ اور حزن کے معنی میں کیا ہے۔ آنکھ سفید اور درمیان کا ڈیلا سیاہ، جب کہ پرانے زمانوں میں ایام محرم کے آغاز سے قبل امام بارگاہوں کو سفید رنگ کیا جاتا تھا۔ مکمل سفید امام بارگاہ میں عزادار سیاہ کپڑوں میں ملبوس ہو کر امام بارگاہ تشریف لاتے تھے۔ میر انیس نے شہر کے امام باڑوں کی سفیدی اور عزاداروں کے سیاہ رنگ ملبوس کو آنکھ کی سفیدی و سیاہی سے تشبیہ دیتے ہوئے کمال کا بند تحریر کیا ہے:

ہے شہر مثل نور سحر سر بسر سفید
بام و ستون و خانہ دیوار و در سفید
جیسے بیاض چشم ادھر اور ادھر سفید
مردم سیاہ پوش ہیں سب اور گھر سفید
روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسین کا
سب نور ہے یہ سیدہ کے نور عین کا

سراپا نگاری مرثیے کا اہم حصہ شمار کی جاتی ہے۔ یہ وہ حصہ ہے جہاں قاری کی محویت مرثیے میں بڑھ جاتی ہے اور اور مرثیے کے مرکزی کردار کی بذریعہ الفاظ شخصی تصویر کشی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ مرثیے کو مزید پڑھا جائے یا نہیں؟ مرثیے کے اس اہم حصے پر بھی میر انیس قادر و قابض نظر آتے ہیں۔ میر صاحب شخصیت نگاری میں بھی ایسے نازک معاملات تلاش کرتے ہیں جن کی طرف معمولاً بھی نظر نہیں پہنچ سکتی۔ پھر ان کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ان کا کلام بالکل مقتضائے فطرت معلوم ہوتا ہے۔ کسی کہنہ سال شجاع کو دیکھ کر وہ کیفیت پیدا نہیں ہو سکتی جو میر صاحب کے درج ذیل بند کو پڑھنے سے ہوتی ہے جس میں وہ امام عالی مقام کے بڑھاپے کو بارے بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ابرو جھکے جو پڑتے تھے آنکھوں پہ بار بار
رومال باندھ کر انہیں باندھا تھا استوار
آنکھوں سے شیر نر کی جلالت تھی آشکار
گو بار تھی غلاف میں حیدر کی ذوالفقار
جلدی چلے جو چند قدم جھوم جھوم کے
رعشہ وداع ہو گیا ہاتھوں کو چوم کے

تصویر کشی کا کمال یہ ہے کہ نقشہ اصل کے مطابق ہو، لیکن میر صاحب کی کھینچی ہوئی تصویر اصل سے بہتر ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر احراز نقوی اپنی کتاب "انیس ایک مطالعہ" میں تحریر شدہ اپنے مضمون بعنوان "مراثی انیس میں تہذیبی عناصر" میں لکھتے ہیں، "امام عالی مقام کے فرزند علی اکبر میدان جنگ میں لشکر اعداء پر یلغار کرتے ہیں، لاشوں کے پشتے کے پشتے لگا دیتے ہیں۔ امام حسین یہ منظر بہت دور سے دیکھتے ہیں اور اپنے دلبند کی بسالت کی داد دیتے ہیں:

شبیر نے جو دور سے دیکھا یہ ماجرا
دو چار گام بڑھ کے یہ بیٹے کو دی صدا
اے مرحبا رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل مرحبا
سیراب سلسبیل سے تم کو کرے خدا
کیوں کر نہ صبر و شکر میں ایسا کمال ہو
کیوں کر نہ ہو کہ ساقی کوثر کے لال ہو

اب بھلا لکھنوی تہذیب اس بات کی اجازت کہاں دیتی ہے کہ کوئی کسی کی تحسین کرے اور وہ فوراً جھک کر آداب نہ بجا لائے۔ اگرچہ علی اکبر نرغہ اعداء میں ہیں اور اس موقع پر مرثیے کا قاری بھی خواہ ایک ضابطہ معقولیت کا متقاضی ہے، مگر انیس اس کی پرواہ نہیں کرتے اور اپنے قلم کا کمال دکھاتے ہوئے تہذیبی مظاہرے کی خاطر حضرت علی اکبر کو اس یلغار سے نکلواتے ہیں اور وہ گھوڑے کی شست بھر کے میدان جنگ سے باہر آ کر خالص لکھنوی انداز سے امام حسین کو تسلیمات و کورنش ادا کرتے ہیں اور اس فریضے سے فارغ ہو کر دوبارہ جنگ و جدل میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

تسلیم کر کے شاہ کو بصد عجز و انکسار
مثل اسد شکار پہ آیا وہ شہ سوار

کتاب "ہر صدی کا شاعر اعظم، میر انیس" میں علامہ ضمیر اختر نقوی لکھتے ہیں کہ "مرثیے کے بڑے تنقید نگاروں نے لکھا ہے مرثیے میں جہاں میدان جنگ کے ماحول کا ذکر ہو وہاں حرب و ضرب کے بیان کے علاوہ کوئی اور بات بالعموم اور غزل بالخصوص نہیں ہو سکتی، مگر انیس کا کمال یہ ہے کہ وہ میدان جنگ میں بھی غزل کہتے ہیں۔ امام عالی مقام کے منجھلے فرزند شہزادہ علی اکبر کی جنگ کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رجز خوانی کے بعد شہزادے کی تلوار میان سے نکلی، اب خاکہ مرثیے کا ہے مگر انیس کی رنگین بیانی دیکھیے:

کاٹھی سے اس طرح ہوئی وہ شعلہ خو جدا
جیسے کنار شوق سے ہو خوبرو جدا
مہتاب سے شعاع ہو تو ہو گل سے بو جدا
سینے سے دم جدا رگ جاں سے لہو جدا
گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلیٰ نکل پڑی

سید وصی رضا اپنے تحریر کردہ مضمون "کلام انیس کے محاسن" میں لکھتے ہیں، "میر انیس کا ایک بیت ہے جس میں وہ اس وقت کی منظر کشی کرتے ہیں جس وقت امام عالی مقام میدان کربلا میں اپنے چھ ماہ کے معصوم بیٹے کو ہاتھوں پر بلند کرتے ہوئے فوج اشقیاء سے پانی طلب کرتے ہیں اور فوج اشقیاء کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ چھوٹا سا سید بھی ہے مہمان تمہارا
کیا تم کو ملے گا جو اسے پیاس نے مارا؟

اب ذرا ان دو مصرعوں میں میر صاحب کے کلام کی بلاغت کے کمالات دیکھیے۔ لشکر اعداء میں عربی مسلمانوں کے علاوہ، شامی، رومی سپاہی، بھی شامل تھے۔ امام عالی مقام نے ان میں سے ہر ایک کے جذبات کو مدنظر رکھ کے درخواست کی۔۔۔

مشرقِ وسطیٰ سے ایک لیٹر تیل بھی گزرنے نہیں دیں گے: پاسدارانِ انقلاب

نئی دہلی (ایم این این): پاسداران انقلاب نے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا مشرق وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے پاسدارانِ انقلاب اور وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف سخت ترین موقف اپناتے ہوئے خطے میں موجود تمام امریکی فوجی ٹھکانوں کو تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگ کی شروعات امریکہ اور اسرائیل نے کی تھی لیکن اب اس کا خاتمہ ایران کرے گا۔ انہوں نے سخت دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ سے اب ایک لیٹر تیل بھی نہیں گزرنے دیا جائے گا۔ ایران نے ایک نئی شرط عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ صرف ان ممالک کو آبنائے ہرمز استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی جو اپنے ملک سے امریکی اور اسرائیلی سفیروں کو ملک بدر کریں گے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے واضح کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا کوئی امکان نہیں کیونکہ ماضی کا تجربہ انتہائی تلخ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن نہ تو ایران کا جوہری پروگرام روک سکا ہے اور نہ ہی میزائل حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ عباس عراقچی کا مزید کہنا تھا کہ دشمن کی کارروائیوں نے عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں آسمان پر پہنچا دی ہیں، لیکن ایران اپنی خودمختاری کے لیے جوابی حملے جاری رکھے گا۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانا شروع کر دیں۔ امریکی خبر رساں ادارے سی این این نے ایک تشویشناک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے عالمی تجارت کے لیے انتہائی اہم آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا کہ ان گنت مائنز بچھائی گئی ہیں، ایرانی فورسز، خاص طور پر پاسدارانِ انقلاب، کے پاس چھوٹی کشتیوں اور جدید مائن لیئرز کی صلاحیت موجود ہے، جو مختصر وقت میں سمندر کے اندر سیکڑوں خطرناک مائنز بچھا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس نہ صرف مائنز بچھانے کی ٹیکنالوجی ہے بلکہ وہ دھماکہ خیز کشتیوں اور ساحلی میزائل بیٹریوں کے ذریعے بھی دشمن کو نشانہ بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ ان گنت مائنز بچھانے کا یہ اقدام عالمی سطح پر تیل کی رسد اور تجارتی جہازوں کی نقل و حرکت کو مفلوج کر سکتا ہے، جس سے خطے میں جاری کشیدگی میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔

ایران کا سخت انتباہ: جنگ بڑھی تو دنیا بھر میں جوابی کارروائی ممکن

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے واضح کیا کہ ایران کسی بھی ممکنہ فوجی کشیدگی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''امریکہ ہمارے تیل اور جوہری تنصیبات کے خلاف سازش کر رہا ہے، لیکن ایران کے پاس بہت سے سرپرائز موجود ہیں۔'' عراقچی کے مطابق اگر ایران پر حملے جاری رہے تو تہران بھرپور جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنے دفاع کے قانونی حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ ایران کو اقتصادی اور فوجی دباو کے ذریعے کمزور کرنا چاہتا ہے لیکن ایرانی قیادت اس کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس بیان نے خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھا دیا اور عالمی سطح پر اس بات پر بحث شروع ہوگئی کہ آیا یہ تنازع ایک وسیع علاقائی جنگ میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

برطانیہ: مسلمانوں کے متعلق تقریباً نصف خبروں میں تعصب: تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): سینٹر فار میڈیا مانیٹرنگ کی ایک تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ برطانیہ میں مسلمانوں سے متعلق تقریباً ۵۰ فیصد خبروں میں کسی نہ کسی قسم کا تعصب پایا جاتا ہے، جس میں ۷۰ فیصد خبریں اسلام کو منفی انداز میں پیش کرتی ہیں۔ دائیں بازو کے میڈیا بشمول اسپیکٹیٹر، جی بی نیوز اور ٹیلی گراف میں تعصب کی شرح سب سے زیادہ جبکہ بی بی سی میں سب سے کم درج کی گئی۔ سینٹر فار میڈیا مانیٹرنگ (سی ایف ایم ایم) کی ایک جامع تحقیق ۲۰۲۵ء میں برطانیہ کے میڈیا اداروں میں مسلم مخالف تعصب کے وسیع پیمانے پر پائے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ تحقیق میں ۳۰ بڑے خبر رساں اداروں میں شائع ہونے والے ۴۰ ہزار ۳۱۹ مضامین کا جائزہ لیا گیا، جس سے پتہ چلا کہ تقریباً ۲۰ ہزار تحریروں میں اسلام اور مسلم معاشرے کے بارے میں متعصبانہ تجزیہ تھا۔ بعدازاں مطالعے میں بتایا گیا کہ ۷۰ فیصد مضامین میں مسلمانوں یا اسلام کو منفی رویوں یا مسائل سے جوڑا گیا، جس سے نقصان دہ دقیانوسی تصورات کو تقویت ملی اور منفی تاثرات میں اضافہ ہوا۔ تاہم منفی روابط کا یہ مستقل نمونہ برطانوی میڈیا میں مسلم برادریوں اور اسلامی موضوعات کی کوریج میں ساختی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے، جو ممکنہ طور پر عوامی رائے اور سماجی ہم آہنگی کو متاثر کر رہا ہے۔ رپورٹ میں دائیں بازو کی اشاعتوں کو مسلم مخالف تعصب کا بنیادی ذریعہ قرار دیا گیا، جس میں اسپیکٹیٹر میں ''انتہائی متعصبانہ'' مضامین کا سب سے زیادہ تناسب تھا۔ دیگر متعصبانہ کوریج والے اداروں میں جی بی نیوز، ٹیلی گراف، جیوش کرانیکل، ڈیلی ایکسپریس، دی سن، ڈیلی میل اور دی ٹائمز شامل تھے۔

ریلائنس انڈسٹریز 300 ارب ڈالر کی آئل ریفائنری میں شراکت دار ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ملک میں ۵۰ برسوں میں پہلی بار تعمیر ہونے والی ۳۰۰ ارب ڈالر کی آئل ریفائنری میں ہندوستان کا ریلائنس انڈسٹریز گروپ شراکت دار بنے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے یہ معلومات اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''اس زبردست سرمایہ کاری کے لیے ہندوستان میں ہمارے شراکت دار اور ہندوستان کی سب سے بڑی نجی توانائی کمپنی، ریلائنس کا شکریہ۔'' ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ''آج، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ امریکہ فرسٹ ریفائننگ ۵۰ برسوں میں پہلی نئی امریکی آئل ریفائنری براونزویلے،

روس قابل اعتبار شراکت دار ممالک کو تیل اور گیس کی فراہمی جاری رکھے گا: پوتن

نئی دہلی (ایم این این): روسی صدر ولادیمیر پوتن نے پیر کو کہا کہ ''ماسکو ان ممالک کو توانائی کے وسائل (Energy Resources) کی فراہمی جاری رکھے گا جو 'قابل اعتماد شراکت دار' (Reliable Partners) ہیں۔'' پوتن نے مزید کہا کہ ''ہم قابل اعتماد شراکت دار ممالک کو توانائی کے وسائل فراہم کرتے رہیں گے۔ روسی کمپنیوں کو موجودہ صورت حال سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ مصنوعات کو زیادہ منافع بخش منڈیوں کی طرف منتقل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ خام تیل کی قیمت بڑھ کر ۱۲۰ ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے، جس سے عالمی توانائی بحران (Global Energy Crisis) پیدا ہو گیا اور مغربی ایشیا کے جاری تنازع کے دوران حکومتیں متحرک ہو گئیں۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ عالمی معیشت کو ۱۹۷۰ء کی دہائی کے بعد سب سے قابل ذکر خطرہ درپیش ہے کیونکہ خلیج میں بڑھتی ہوئی جنگ کی وجہ سے توانائی کی منڈیوں کو ترسیل کا شدید جھٹکا لگا ہے، جہاں ایران اور امریکہ-اسرائیل دونوں نے گزشتہ تین دنوں میں بڑے تیل کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ بعدازاں پوتن نے کہا، ''اگر یورپی کمپنیاں اور یورپی خریدار اچانک خود کو نئے سرے سے متعین کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں اور ہمیں سیاسی دباو سے پاک، طویل مدتی، پائیدار تعاون فراہم کرتے ہیں، تو آگے بڑھیں۔ ہم نے کبھی انکار نہیں کیا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''ہم یورپ کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہمیں ان سے کچھ وضاحت کی ضرورت ہے کہ وہ ہمارے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار اور خواہشمند ہیں اور اس پائیداری اور استحکام کو یقینی بنائیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''آبنائے ہرمز سے منسلک تیل کی پیداوار اگلے ماہ سے مکمل طور پر رکنے کا خطرہ ہے۔'' دراصل یہ تبصرے ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان کی جانب سے یورپی یونین پر زور دینے کے گھنٹوں بعد آئے ہیں،

توانائی کا بحران: گیس اور تیل کی بچت کیلئے پاکستان، میانمار، ویتنام، تھائی لینڈ میں متعدد اقدامات

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافے کے بعد پاکستان سمیت کئی ایشیائی ممالک میں ایندھن اور بجلی کی بچت کے لئے ہنگامی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے 'توانائی کی ہنگامی صورتحال' سے نمٹنے کے لئے وسیع پیمانے پر کفایت شعاری کے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ پاکستانی حکومت نے وفاقی دفاتر کے لئے ہفتے میں چار دن کام کا نظام متعارف کرایا ہے اور ایندھن کی کھپت کم کرنے کے لئے سرکاری و نجی شعبوں میں 'ورک فرام ہوم' (گھر سے کام) کے انتظامات کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ملک بھر میں اسکول ۱۶ مارچ سے دو ہفتوں کے لئے بند رہیں گے جبکہ یونیورسٹیاں آن لائن کلاسیز پر منتقل ہو جائیں گی۔ اسلام آباد نے دیگر محکموں کے لئے ایندھن کے الاؤنس میں بھی ۵۰ فیصد کٹوتی کر دی ہے اور دو ماہ کے لئے سرکاری گاڑیوں کے استعمال کو محدود کر دیا ہے۔ کابینہ کے اراکین دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے جبکہ اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں ۲۵ فیصد کٹوتی کی جائے گی۔ پاکستان کے وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے بتایا کہ یہ اقدامات ضروری تھے کیونکہ اگر عالمی قیمتیں ۱۰۰ ڈالر فی بیرل سے اوپر رہیں تو ملک کا تیل کی درآمد کا بل تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ بنگلہ دیش میں ایندھن کی کھپت اور ٹریفک کے ہجوم کو کم کرنے کے لئے تعلیمی ادارے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، عید کی تعطیلات بھی پہلے کر دی گئی ہیں۔ حکومت نے خوف و ہراس میں کی جانے والی خریداری کی اطلاعات کے بعد ایندھن کی روزانہ فروخت پر بھی حد مقرر کر دی ہے۔ میانمار میں فوجی حکومت نے گاڑیوں کے لئے 'جفت اور طاق' راشننگ سسٹم متعارف کرایا ہے۔ اس نظام کے تحت جفت نمبر والی لائسنس پلیٹوں والی کاریں جفت تاریخوں پر اور طاق نمبر والی پلیٹیں باری باری دوسرے دنوں میں چل سکیں گی۔ دریں اثنا، فلپائن نے توانائی کے استعمال کو کم کرنے کے لئے سرکاری ملازمین کو ہفتے میں چار دن کام کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ دیگر ممالک ایندھن کی قیمتوں کو مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ویتنام نے سپلائی کو محفوظ بنانے اور اخراجات کو کنٹرول کرنے کے لئے درآمدی ایندھن پر عائد ٹیرف کو عارضی طور پر ختم کرنے کی تجویز دی ہے۔ جنوبی کوریا نے قیمتوں میں اچانک اضافے کو روکنے کے لئے گھریلو ایندھن کی قیمتوں پر حد مقرر کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے، جبکہ تائیوان نے تیل کی قیمتوں میں ہفتہ وار اضافے کی حدیں متعارف کرائی ہیں۔

امریکی قانون ساز اینڈی اوگلز کے مسلم مخالف بیان پر سیاسی ہلچل، چوطرفہ مذمت

نئی دہلی (ایم این این): ریپبلکن قانون ساز اینڈی اوگلز کو سوشل میڈیا پر مسلم مخالف اور نفرت انگیز پوسٹ کیے جانے پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں اور کچھ ریپبلکن نے بھی اس کے بیان کی مذمت کی ہے۔ واضح رہے کہ اوگلز نے اپنی پوسٹ میں کہا تھا کہ ''مسلمان امریکی معاشرے کا حصہ نہیں ہیں، پلورل ازم (تکثیریت) ایک جھوٹ ہے۔'' بعد میں اس نے مزید کہا کہ امریکی مسلمانوں کو مسلم ممالک میں منتقل ہو جانا چاہیے اور کہا کہ ''دنیا میں ۵۷ اسلامی ممالک ہیں (برطانیہ کے علاوہ)۔'' ردعمل: ڈیموکریٹک لیڈر ہیکم جیفریز نے اوگلز کو ''مہلک مسخرا اور پیتھولوجیکل جھوٹا'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''آپ جیسا اسلام دشمن کا کانگریس یا مہذب معاشرے میں کوئی مقام نہیں۔'' ایک اور ڈیموکریٹک نمائندے ایرک سوالویل نے کہا کہ ''ان کے ضلع میں مسلمان، والدین، کاروباری افراد اور پولیس افسران ہیں، وہ امریکی ہیں۔'' اس کے علاوہ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (CAIR) نے بھی اوگلز کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ''مسلم مخالف انتہا پسند'' قرار دیا۔ تنظیم کے نائب ڈائریکٹر ایڈورڈ احمد مچل نے کہا کہ ''پہلی ترمیم ہر امریکی شہری کو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتی ہے۔'' یاد رہے کہ اوگلز اس سے قبل بھی ۲۰۲۴ء میں تنازع کا شکار رہ چکا ہے جب غزہ میں مقتول بچوں کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں اس نے کہا تھا کہ ''ہمیں ان سب کو مار دینا چاہیے۔''

شمالی کوریا: یوم خواتین پر کم جونگ اُن کی تقریر، کہا خواتین جسمانی طور پر نازک مگر ارادوں میں مضبوط

نئی دہلی (ایم این این): شمالی کوریا کے سپریم لیڈر کم جونگ ان نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے عوامی خطاب میں ملک کی خواتین کی تعریف کی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ انہوں نے یوم خواتین کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کیا۔ اس تقریب میں سپریم لیڈر کی بیٹی کم جوائے کی موجودگی نے قومی قیادت میں ان کے ممکنہ مستقبل کے کردار کے بارے میں قیاس آرائیوں کو ایک بار پھر ہوا دے دی ہے۔ دارالحکومت پیانگ یانگ میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، کم نے شمالی کوریا کی خواتین کو ''جسمانی طور پر کمزور لیکن مضبوط عزم کی مالک'' قرار دیا اور انہیں ''انقلاب کا مضبوط ستون'' کہا۔ سرکاری خبر رساں ادارے کورین سینٹرل نیوز ایجنسی کے مطابق، کم نے کہا کہ ملک کی خواتین نے اپنے کام اور قربانیوں کے ذریعے ہمت اور لگن کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری دور حاضر کی خواتین انقلاب کا ایک مضبوط ستون بن چکی ہیں۔

ظہران ممدانی نے سرکاری رہائش گاہ پر فلسطینی رضا کار محمود خلیل اور فیملی کو افطار کی دعوت پر مدعو کیا

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک شہر کے میئر ظہران ممدانی نے اپنی سرکاری رہائش گاہ 'گریسی مینشن' پر فلسطینی کارکن محمود خلیل اور ان کے اہل خانہ کی میزبانی کی۔ امریکی امیگریشن حکام کے ہاتھوں فلسطینی کارکن کی حراست کی پہلی سالگرہ کے موقع پر منعقد کی گئی اس تقریب میں ممدانی اور ان کی اہلیہ راما دواجی نے محمود خلیل، ان کی اہلیہ نور اور ان کے نو ماہ کے بیٹے دین کا افطار پر استقبال کیا۔ ممدانی نے اس شام کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی اور اس تقریب کو خلیل کی حراست سے متعلق واقعات پر غور کرنے کا ایک موقع قرار دیا۔ ممدانی نے اپنی پوسٹ میں لکھا: ''محمود خلیل کے لیے، پچھلا سال گہری مشکلات اور گہری ہمت کا سال رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''کل رات، جب ہم نے ان کی حراست کی پہلی سالگرہ منائی، رما اور مجھے محمود، نور اور ان کے بیٹے دین کا گریسی مینشن میں استقبال کرنے اور ایک ساتھ روزہ کھولنے پر فخر محسوس ہوا۔'' آخر میں انہوں نے لکھا: ''محمود ایک نیویارکر ہیں اور ان کا تعلق نیو مارک شہر سے ہے۔'' واضح رہے کہ کے بعد یونیورسٹی کیمپس کے قریب چہل قدمی کے دوران امریکی ایجنسی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ایجنٹس نے انہیں حراست میں لے لیا تھا، جب وہ اپنے بیٹے کی پیدائش کے موقع پر موجود نہیں رہ سکے تھے۔ ممدانی نے اس واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ حراست غزہ میں جنگ کے خلاف مظاہروں میں خلیل کی شرکت

ناردرن ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی آر ڈی ناردرن ریلوے فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 02-04-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر ریفنڈ ہونے کی تاریخ 02-04-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفرز اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
720B۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن کے سبھی سیکشنوں میں موجودہ ایس سی اے ڈی اے (SCADA) سسٹم میں سائبر سیکورٹی کی عمل آوری کیلئے کام	2,19,75,503.27	02-04-2026 15.00 بجے تک	2,59,900/-	12 ماہ	02-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اہمیت: مذکورہ ٹینڈر نمبر 720B۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور 2025-26 کیلئے: ''50 جنرل سگنل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ٹی ای سپلائی کنسٹرکشن ٹسٹنگ اور کمیشننگ'' (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ ایکٹ ریلوے ٹی آر ڈی / 189 / پارٹ II مورخہ 29-07-2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)							
729A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں لیفٹ سائیڈنگ اور چیک کے الیکٹریفکیشن کیلئے ٹی آر ڈی کا کام۔	4,84,98,765.24	02-04-2026 15.00 بجے تک	3,92,500/-	12 ماہ	02-04-2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
کام کی اہمیت: (مذکورہ ٹینڈر نمبر 729A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26 کیلئے): (i) لیفٹ کے معیارات کیلئے ریلوے بورڈ آر ڈی ایس او رہنما اصولوں پر عمل کیا جانا چاہئے۔ یا (ii) آئی ای سی پروٹوکول پر مبنی سیریل کمیونیکیشن پورٹ کے ذریعہ تے نیومیرکل ریلے کو ایس سی اے ڈی اے سسٹم سے انٹرفیس کرنا (حوالہ: پرنسپل چیف الیکٹریکل انجینئر، این آر کے لیٹر نمبر 181۔ ایکٹ۔ ریلوے ٹی آر ڈی / 189 / پارٹ II مورخہ 29-07-2021 کے پوائنٹ نمبر 2.8 اور 2.9)							

819/2026 نمبر: 720B اور 729A۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26 مورخہ 11-03-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایران جنگ پر عالمی صف بندی تیز، ٹرمپ، یورپ اور روس کے بیانات سے ہلچل

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں قیادت کی تبدیلی کے بعد کئی ممالک نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق چین، روس، آذربائیجان، عراق اور عمان نے نئی ایرانی قیادت کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ حمایت ایران کے لیے سفارتی لحاظ سے اہم ہے کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران عالمی سطح پر مکمل تنہائی کا شکار نہیں۔ روس اور چین جیسے بڑے ممالک کی حمایت خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ وہ اقوام متحدہ اور عالمی سفارتی فورمز پر اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس پیش رفت سے خطے میں جغرافیائی و سیاسی صف بندی مزید واضح ہو گئی ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ نئی قیادت کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ وہ جنگی صورتحال میں داخلی استحکام برقرار رکھے اور عالمی دباو کا سامنا کرے۔ (۲) ایران پر حملوں کا کوئی غم نہیں:

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جھوٹ کے مضمرات اور تباہ کاریاں

اسلام میں جھوٹ کو منافق کی نشانی اور معاشرے کے لیے زہر قاتل قرار دیا گیا ہے

تحریر۔۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

جھوٹ بولنا بہت بری بات ہے اس بات کو سب مانتے ہیں مگر بدقسمتی سے ہم عملی طور پر اس سے بہت دور ہیں۔ حالت یہ ہے کہ ہم ہر بات پر جھوٹ بولتے ہیں اور پھر اس پر ڈٹ جا تے ہیں اور سچائی کے قریب ہی نہیں جاتے بلکہ بدزبانی وبدکلامی کو اپنا شعار بنالیتے ہیں۔ انتہائی دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک مسلم معاشرہ میں رہتے ہوئے بحیثیت مسلمان ہم وہ کام کرتے ہیں جس سے ہمیں اسلام نے روکا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ بے بنیاد باتوں کو لوگوں میں پھیلانے، جھوٹ بولنے اور افواہ کا بازار گرم کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ ہاں! اتنی بات تو ضرور ہے کہ یہی جھوٹ، چاہے جان کر ہو، یا انجانے میں ہو، کتنے لوگوں کو ایک آدمی سے بدظن کر دیتا ہے۔

لڑائی، جھگڑا اور خون وخرابہ کا ذریعہ ہوتا ہے، کبھی تو بڑے بڑے فساد کا سبب بنتا ہے اور بسا اوقات پورے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ جب جھوٹ بولنے والے کی حقیقت لوگوں کے سامنے آتی ہے تو وہ بھی لوگوں کی نظر سے گر جاتا ہے، اپنا اعتماد کھو بیٹھتا ہے اور پھر لوگوں کے درمیان اس کی کسی بات کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ جھوٹ بولنا گناہِ کبیرہ ہے اور یہ ایسا گناہِ کبیرہ ہے کہ قرآن کریم میں ایسے افراد پر جو جھوٹ بولتے ہیں اللہ کی لعنت کی گئی ہے۔

ارشادِ ربانی ہے ترجمہ ''لعنت کریں اللہ کی آن پر جو کہ جھوٹے ہیں۔'' (سورہ آلِ عمران: **61**) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان کوئی بات بلاتحقیق کے اپنی زبان سے نہ نکالے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو پھر اس کی جواب دہی کے لیے تیار رہے، ترجمہ ''اور جس بات کی تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر، کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے اس سب کی پوچھ ہو گی (سورہ الاسراء: **36**) آیت مذکورہ کی تفسیر میں علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں ''یعنی بے تحقیق بات زبان سے مت نکال، نہ اس کی اندھا دھند پیروی کر، آدمی کو چاہیے کہ کان، آنکھ اور دل ودماغ سے کام لے کر اور بقدرِ کفایت تحقیق کر کے کوئی بات منہ سے نکالے یا عمل میں لائے، سنی سنائی باتوں پر بے سوچے سمجھے یوں ہی کوئی حکم کسی پر لاگو نہ کرے، یا عمل درآمد شروع نہ کردے۔

اس میں جھوٹی شہادت دینا، غلط تہمتیں لگانا، بے تحقیق چیزیں سن کر کسی کے درپے آزار ہونا، یا بغض وعداوت قائم کر لینا، باپ دادا کی تقلید یا رسم ورواج کی پابندی میں خلافِ شرع اور ناحق باتوں کی حمایت کرنا، ان دیکھی، یا ان سنی چیزوں کو دیکھی یا سنی ہوئی بتلانا، غیر معلوم اشیاء کی نسبت دعویٰ کرنا کہ میں جانتا ہوں، یہ سب صورتیں اس آیت کے تحت میں داخل ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قیامت کے دن ہر چیز کا سوال ہوگا کہ ان کو کہاں کہاں استعمال کیا تھا؟ بے موقع تو خرچ نہیں کیا؟ (تفسیر عثمانی) انسان جب بھی کچھ بولتا ہے تو اللہ کے فرشتے اسے نوٹ کرتے رہتے ہیں، پھر اسے اس ریکارڈ کے مطابق اللہ کے سامنے قیامت کے دن جزا وسزا دی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ترجمہ ''وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالنے پاتا، مگر اس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے۔'' (سورہ ق: **18**) یعنی انسان کوئی کلمہ جسے اپنی زبان سے نکالتا ہے، اللہ سے یہ نگراں فرشتے محفوظ کر لیتے ہیں۔ یہ فرشتے اس کا ایک ایک لفظ لکھتے ہیں، خواہ اس میں کوئی گناہ یا ثواب اور خیر یا شر ہو یا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ ''پس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ ہی لوگ ہیں، جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے (سورۃ النحل: **105**) ایک دوسری جگہ ارشادِ خداوندی ہے ترجمہ: '' اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعویٰ ہے۔ ان کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو کہ فلانی چیز حلال ہے اور فلانی چیز حرام ہے، جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دو گے، بلا شبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ لگاتے ہیں، وہ فلاح نہ پاویں گے۔'' (سورہ النحل **116**) امام احمدؒ نے بلال بن حارث مزنیؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''انسان بعض اوقات کوئی کلمہ خیر بولتا ہے، جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے، مگر یہ اس کو معمولی بات سمجھ کر بولتا ہے، اس کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ اس کا ثواب کہاں تک پہنچا کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رضا دائمی قیامت تک کی لکھ دیتے ہیں۔

اسی طرح انسان کوئی کلمہ اللہ کی ناراضی کا (معمولی سمجھ کر) زبان سے نکال دیتا ہے، اس کو گمان نہیں ہوتا کہ اس کا گناہ ووبال کہاں تک پہنچے گا؟ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس شخص سے اپنی دائمی ناراضی قیامت تک کے لیے لکھ دیتے ہیں۔'' (ابن کثیر، تلخیص، از: معارف القرآن، ج: **8**، ص **143**) رسول اللہ ﷺ نے جھوٹ کو ایمان کا منافی عمل قرار دیا ہے۔

ترجمہ: ''حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا گیا کیا مومن بزدل ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا ''ہاں'' پھر سوال کیا گیا: کیا مسلمان بخیل ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا ''ہاں۔'' پھر عرض کیا گیا: کیا مسلمان جھوٹا ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: ''نہیں (اہل ایمان جھوٹ نہیں بول سکتا) (موطا امام مالک، حدیث: **3230/824**) ایک حدیث شریف میں جن چار خصلتوں کو رسول اللہ ﷺ نے نفاق کی علامات قرار دیا ہے، ان میں ایک جھوٹ بولنا بھی ہے، لہٰذا جو شخص جھوٹ بولتا ہے، وہ خصلت نفاق سے متصف ہے۔

ترجمہ ''جس میں چار خصلتیں ہوں گی، وہ خالص منافق ہے اور جس شخص میں ان خصلتوں میں کوئی ایک خصلت پائی جائے، تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے، تا آنکہ وہ اسے چھوڑ دے: جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو دھوکہ دے اور جب لڑائی جھگڑا کرے تو گالم گلوچ کرے۔'' (صحیح بخاری، حدیث: **34**) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، تو رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور ہو جاتے ہیں ترجمہ: ''جب آدمی جھوٹ بولتا ہے تو اس سے جو بدبو آتی ہے اس کی وجہ سے فرشتہ اس سے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔'' (سنن ترمذی **1972**) ایک حدیث میں پیارے نبی ﷺ نے جھوٹ کو فسق و فجور اور گناہ کی طرف لے جانے والی بات شمار کیا ہے، ترجمہ: ''یقیناً جھوٹ برائی کی رہنمائی کرتا ہے اور برائی جہنم میں لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، تا آنکہ اللہ کے یہاں ''کذاب'' (بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا) لکھا جاتا ہے (صحیح بخاری، حدیث **6094**) رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث میں جھوٹ بولنے کو بڑی خیانت قرار دیا ہے۔

خیانت تو خود ہی ایک مبغوض عمل ہے، پھر اس کا بڑا ہونا یہ کتنی بڑی بات ہے، ترجمہ ''یہ ایک بڑی خیانت ہے کہ تم اپنے بھائی سے ایسی بات بیان کرو، جس حوالے سے وہ تجھے سچا سمجھتا ہے، حال آنکہ تم اس سے جھوٹ بول رہے ہو۔'' (سنن ابو داود، حدیث: **4971**) نبی کریم ﷺ نے جھوٹ کو کبیرہ گناہوں میں بھی بڑا گناہ شمار کیا ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کی فطرت میں اور آس کی طبیعت میں ہر خصلت کی گنجائش ہے، سوائے جھوٹ اور خیانت کے۔ معلوم ہوا کہ جس طرح اس ماحول و معاشرہ میں چیزوں کی خوشبو اور بدبو ہوتی ہے۔

اسی طرح اچھے اور برے اعمال اور کلمات میں بھی خوش بو اور بدبو ہوتی ہے، جس کو اللہ کے فرشتے اسی طرح محسوس کرتے ہیں جس طرح ہم یہاں کی مادی خوشبو اور بدبو محسوس کرتے ہیں، ایسی مخصوص خوشبو اور بدبو کبھی کبھی اللہ کے وہ بندے بھی محسوس کر لیتے ہیں جن کی روحانیت ان کی مادیت پر غالب آجاتی ہے، جھوٹ کی بعض قسمیں تو انتہائی سخت گناہ لازم کر دیتی ہیں، کتب حدیث میں ہے کہ ایک دن حضور ﷺ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو ایک دم کھڑے ہو گئے اور فرمایا جھوٹی گواہی کا اتنا ہی گناہ ہے جتنا اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا اور پھر آپ ﷺ نے سورہ حج کی یہ آیت تین مرتبہ تلاوت فرمائی: ترجمہ: ''یعنی بت پرستی کی گندگی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچتے رہو۔'' اس آیت میں اللہ رب العزت کے طرز کلام سے معلوم ہو رہا ہے کہ بت پرستی اور جھوٹ بولنا دونوں برابر ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دونوں کے لیے ''اجتنبوا'' لفظ استعمال فرمایا ہے۔

یہ تو جھوٹ کی وہ شکلیں تھیں جنہیں ہمارے معاشرہ کے سمجھ دار افراد بھی برا سمجھتے ہیں، لیکن یہاں جھوٹ کی ایک ایسی شکل بھی ہے، جسے معاشرہ جھوٹ ہی نہیں سمجھتا، بلکہ اسے مختلف نام دے کر اچھا سمجھتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے اس سے بھی بچنے کی تاکید فرمائی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت مسلم شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ترجمہ: ''آدمی کے لیے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے اللہ سے بیان کرتا پھرے۔'' بیہقی میں عبدالرحمٰن بن ابی قراد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن وضو فرما رہے تھے۔

صحابہ کرامؓ آپ کے وضو کا پانی لے لے کر اپنے چہروں اور جسم پر مل لیتے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا اس بات پر تمہیں کیا چیز آمادہ کرتی ہے اور تمہارے اندر کون سا ایسا جذبہ ہے جس کی وجہ سے یہ کر رہے ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔ آپ نے یہ جواب سن کر فرمایا: ترجمہ ''جس شخص کی یہ خوشی ہو اور وہ یہ چاہے کہ اللہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے حقیقی محبت ہو اور اللہ اور اس کے رسول بھی آس سے محبت کریں تو اسے چاہیے کہ وہ بات کرے تو ہمیشہ سچ بولے اور جب کوئی امانت آس کے سپرد کی جائے تو اسے ادا کر دے اور جس شخص کے ہمسائے میں رہے اس کے ساتھ بہتر سلوک کرے۔'' سچ بولنے کی عادت انسان اپنے اندر پیدا کر لے تو یہ خوبی آدمی کو زندگی کے دوسرے پہلوؤں میں بھی نیک کردار اور صالح بنا کر دنیا کی زندگی کو پاکیزہ بنانے کے ساتھ ساتھ جنت کا مستحق بنا دیتی ہے اور سب سے بڑا انعام تو وہ ہے جسے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ترجمہ ''جو آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہے اور صرف سچائی ہی کو اختیار کرے تو اللہ کے نزدیک وہ سچا لکھا جاتا ہے اور اسے صدیق کا مرتبہ عطا کر دیا جاتا ہے۔'' جھوٹ ایک ایسی بیماری ہے جو معاشرہ میں بگاڑ پیدا کرتی ہے۔ لوگوں کے درمیان لڑائی، جھگڑے کا سبب بنتی ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان عداوت ودشمنی کو پروان چڑھاتی ہے۔

اس سے آپس میں ناچاقی بڑھتی ہے۔ اگر ہم ایک صالح معاشرہ کا فرد بننا چاہتے ہیں تو یہ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم لوگوں کو جھوٹ کے مفاسد سے آگاہ اور باخبر کریں، جھوٹے لوگوں کی خبر پر اعتماد نہ کریں، کسی بھی بات کی تحقیق کے بغیر اس پر ردِ عمل نہ دیں۔

اگر ایک آدمی کوئی بات آپ سے نقل کرتا ہے تو اس سے اس بات کے ثبوت کا مطالبہ کریں۔ اگر وہ ثبوت پیش نہیں کر پاتا تو اس کی بات پر کوئی توجہ نہ دیں اور اسے دھتکاریں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''نبی اکرم ﷺ کو جھوٹ سے زیادہ کوئی عادت ناپسند نہیں تھی، چنانچہ آپ ﷺ کو اگر کسی کے حوالے سے یہ معلوم ہو جاتا کہ وہ دروغ گو ہے، تو آپ ﷺ کے دل میں کدورت بیٹھ جاتی اور اس وقت تک آپ ﷺ کا دل صاف نہیں ہوتا، جب تک یہ معلوم نہ ہو جاتا کہ اس نے اللہ سے اپنے گناہ کی نئے سرے سے توبہ نہیں کر لی ہے (مسند احمد، بحوالہ احیاء العلوم، ج: 3، ص: 209) اللہ رب العزت ہمیں جھوٹ بولنے سے بچائے اور پوری زندگی سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وطن سرینگر

زمین کی قوت نمو میں کمی

جس طرح ماحولیات میں بگاڑ پیدا ہوا،اورسانس لینادشوار ہورہاہے،اسی طرح زمین کی فطرت قوت نمو میں دھیرے دھیرے کمی آرہی ہے،ہم نے جراثم کش دواؤں اور کھاد کا استعمال اس قدر کیا ہے کہ زمین فصلیں اگل رہی ہیں اور ان کی کمیت وکیفیت میں خاصہ اضافہ ہوا ہے، کاشتکاروں کے لیے جو زراعتی منصوبے بنائے گئے وہ تین مراحل سے گذر کر چوتھے مرحلے میں داخل ہونے والے ہیں،اس کے باوجود زمین بیمار ہورہی ہے ،اس کی صحت بحال کرنے اور رکھنے کی ضرورت ہے،فصلوں کو غذائیت سے پُر کرنے کیلئے زمین کے اندر سترہ (17) طاقت پہونچانے والے اجزاء ہوتے ہیں جن کی وجہ سے فصلیں لہلہاتی ہیں،سائنس دانوں نے زمین کی قوت نمو میں کمی کی وجوہات بتائی ہیں،ان میں نائٹروجن میں ساٹھ ,(60) فارفورس میں پنتالیس (45)،پوٹاش اٹھائیس (28)،جنک پینتالیس (45)،بورون میں اٹھارہ (18) اور سلفر میں چوبیس (24) فی صدی کی کمی آگئی ہے۔نائٹروجن کی کمی ہونے کی وجہ سے پودے پیلے ہوجاتے ہیں،فاسفورس کی کمی سے جڑوں کی مضبوطی میں کمی آتی ہیں،پوٹاش بیماری یاپانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے پودوں کو بچاتا ہے،جنک سے پودوں کو پروٹین ملتا ہے،جو ان کی نشونما کے لئے انتہائی ضروری ہے،بورون بیج کے تیار کرنے میں خاصی اہمیت رکھتا ہے،اس کی کمی کی وجہ سے پھل پھٹنے لگتاہے،سلفر پودوں میں پروٹین بڑھانے کے ساتھ تیلسن میں اس کی نافعیت کو بڑھاتا ہے۔

بہار کی بات کریں تو یہاں نائٹروجن میں زیادہ کمی آئی ہے،اور یہ کمی نویں (90) فی صدی علاقوں میں پائی جارہی ہے،زمین کی روح مانی جانے والے کاربن میں چالیس (40) فی صدی کمی درج کی گئی ہے،اس کا سیدھا اثر فصلوں کی غذائیت پر پڑ رہا ہے،اوراس کی قوت نمو میں کمی آرہی ہے،حکومت بہار کواس کا احساس ہے کہ اگر بر وقت اس طرف توجہ نہیں دی گئی تو یہاں کی زمینوں کا ایک حصہ پنجاب اور ہریانہ کی طرح بنجر،اسر اور پیداوارکم دینے والی ہوجائے گی۔فی الوقت ہمیں یہ دھیان رکھنی چاہئے رکھنا چاہئے کہ زمین میں کھاداور دواؤں کا استعمال مٹی جانچ کے بعد زمین داروں کے مشورے کے مطابق ہی کریں۔بغیر مشورہ کے اپنی سمجھ پر اعتماد کر کے ان چیزوں کا استعمال انتہائی نقصان دہ ہے،یہ زمین کی قوت نمواور فصلوں کی غذائیت کوتو متاثر کرتا ہی ہے،اس کا زیادہ استعمال زمین کے اندر کے پانی کے ذخیرہ کوبھی آلودہ کرتا ہے،جس سے پانی پینے کے لائق نہیں رہتا اور اگر پی لیا گیا تو مختلف امراض کے پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

کیا بدعنوانی اور رشوت ستانی کو ختم کرنا ممکن ہے؟

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جارہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21 ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے،تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21 ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی،سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے،وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مر گئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا،پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کر سکتی ہوں۔وہ اس پر راضی ہوجاتا۔اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا،اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہوگئے کہ سب بیزار ہوگئے۔اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔میرے والد کا نام وہاں تھا۔حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔ اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنالی تھی۔ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔اس وقت کے صدر فرار ہوگئے۔دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوٹا اوٹیاشولی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آرہی تھی۔وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوٹا اوٹیاشولی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کر رہی تھی۔ شوٹا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوٹا بتاتے ہیں: 'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کر رہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوٹا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کر کے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کر دیا گیا۔

شوٹا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کر کے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کر دیا جاتا۔اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔ کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔پولیس اہلکار شائستہ تھے۔فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔پولیس اہلکار چست درست تھے۔اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ ایک نیا برانڈ بنایا۔اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔ بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کر لیا۔

شوٹا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوٹا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔تعلیم،صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کر رہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15،20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ 2003' سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کر پائے،اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کر لے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کر دیا گیا۔اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کر دیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔امتحان دینے والے طلباء ‖ کے والدین انتظارگاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔اس کی مخالفت بھی تھی۔پرانے پروفیسرز،اساتذہ،منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جا رہا تھا۔ٹیکس جمع کرنا ہو،ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں،سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آگیا۔پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہوگیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کر دیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔ مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز،وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آ گئے۔

باقیات

101

خیال رکھتے ہیں۔اس کے لیے میں ان کا شکر گزار ہوں۔اسی دوران وزیر اعظم مودی نے اپوزیشن انڈین نیشنل کانگریس پر بھی حملہ کیا اور الزام لگایا کہ وہ مغربی ایشیا کے بحران پر سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت سے متعلق مسائل پر سیاست نہیں کی جانی چاہیے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مرکز کی طرف سے ریاست کا نام کیرالہ سے کیرلم میں تبدیل کرنا ملیالی بھائیوں کے لیے خوشی کا لمحہ ہے۔وزیر اعظم ریاست میں ماہی گیری برادری کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی تنظیم اکھیلا کیرالہ دھیورا سبھا کی گولڈن جوبلی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مرکز بھی ماہی گیری برادری کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہا ہے اور انھیں بااختیار بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔

102

بنی ہوئی ہے اور فی الحال لوگوں کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔ موجودہ صورتحال میں گراں بازاری سے متعلق ایک سوال کے جواب میں صوبائی کمشنر کشمیر گرگ نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیوں کو برداشت نہیں کی جائے گی ۔انہوں نے کہا کہ لوگوں سے تاکید کی گئی ہے کہ وہ اس طرح کے معلومات حکام کے ساتھ شیئر کریں تا کہ ایسے عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے ۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میں مارکیٹ میں کسی بھی طرح کی کوئی کمی نہیں ہے اور ہمارے پاس وافر مقدار میں سٹاک موجود ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عید اور دیگر متبرک ایام کے پیش نظر مارکیٹ چیکنگ بھی بڑھادی گئی ہے اور آگے اس کو مزید تیز کر دیا جائے گا۔

103

سہ پہر تین بجے کے قریب نوشہرہ سیکٹر کے جھنگر کے جنرل علاقے میں دہشت گرد کو مارا گیا، جب وہ ایک اور ساتھی کے ساتھ سرحد پار سے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔انہوں نے کہا کہ دستاویزات اور انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر مقتول کی شناخت حمزہ یوسف کے نام سے ہوئی ہے جو کہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کا رہائشی ہے۔ حکام نے کہا کہ یوسف لشکر طیبہ کے لانچ پیڈ ماڈیول کا ایک سینئر آپریٹو تھا جسے ہندوستانی علاقے میں مسلح دہشت گردوں کی دراندازی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تفویض کیا گیا تھا۔ فوجی حکام نے اس کی ہلاکت کو کالعدم تنظیم کیلئے ایک بڑا دھچکا قرار دیا۔خیال رہے کہ رواں ماہ راجوری سیکٹر میں فوج کی طرف سے دراندازی کی یہ دوسری کوشش تھی جسے ناکام بنایا گیا۔

104

بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ بی آئی ایس اے جی۔این کے ساتھ ایک واضح مسئلے کی وضاحت اشتراک کرے تا کہ غیر قانونی کان کنی یا جائز علاقوں سے باہر نکالنے کے واقعات کا پتہ لگانے کے لئے مناسب محرکات تیار کئے جا سکیں۔انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ایسے خودکار الرٹس کی تعداد بڑھا کر ہفتہ وار بنیاد پر کردی جائے تا کہ محکمہ زمینی سطح پر بروقت اصلاحی اقدامات کر سکے۔ مزید برآں، انہوں نے نگرانی کے نظام میں مطلوبہ بہتری کے لئے واضح ٹائم لائن مقرر کرنے کو بھی کہا۔ چیف سیکرٹری نے منرل بلاکس کی ای۔ نیلامی کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ مرکزی وزارت کے ساتھ زیر التوا معاملات کی قریبی پیروی کی اہمیت پر زور دیا تا کہ نیلامی کے عمل کو بروقت مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے اپنے متعلقہ اضلاع میں شناخت شدہ معمولی منرل بلاکس کے کلیئرنس کی صورتحال کے بارے میں ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ بھی بات چیت کی۔انہوں نے ضلع انتظامیہ سے کہا کہ ضروری کلیئرنس دینے کے عمل کو تیز کریں تا کہ چھوٹے معدنی بلاکوں کی نیلامی جلد از جلد مکمل کی جا سکے۔ انہوں نے مختلف مراحل میں زیر التوا کیسز کا جائزہ لیا جن میں ماحولیاتی اثرات کے جائزے، پولوشن کنٹرول کمیٹی کی منظوری اور متعلقہ محکمہ سے جنگلاتی منظوری شامل ہیں۔اٹل ڈولو نے تعمیراتی مواد کی دستیابی بڑھانے اور آمدنی میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر جانچ کریں اور اضلاع میں غیر فعال معمولی معدنی بلاکس کو فعال بنانے کے امکانات تلاش کریں۔انہوں نے کان کنی پالیسی اور مرکزی وزارت کی ہدایات کے تحت تجویز کردہ تمام اصلاحات کی مؤثر عمل آوری پر بھی زور دیا اور انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غیر قانونی کان کنی کو مکمل طور پر روکنے کے لئے مضبوط نفاذ اور نگرانی کا نظام قائم کیا جانا چاہیے۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ اشونی کمار نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ محکمہ بی آئی ایس اے جی۔این کے تعاون سے آئی ایم ایس ایس کو اپ گریڈ کرنے پر فعال طور پر کام کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس شعبے کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے اور غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لئے بہتر نگرانی اور مؤثر عمل آوری کا نظام نہایت ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آئی ایم ایس ایس ڈیش بورڈ کو ای۔ چالان اور ای۔ مارکیٹ سسٹم کے ساتھ مربوط کیا جا رہا ہے جس سے مختصر وقفوں میں متعلقہ الرٹس جاری کرنا اور فیلڈ عملے کی جانب سے فوری کارروائی ممکن ہو سکے گی۔اس سے قبل ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ ایس پی روکوال نے تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے میٹنگ کو جموں و کشمیر میں کان کنی کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گریفائٹ، گرینائٹ، نیلم، شالو گیس اور لیتھیم جیسی معدنیات سے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہیں۔میٹنگ کو بتایا گیا کہ یوٹی میں شناخت شدہ **235** معمولی معدنی بلاکوں میں سے **81** اس وقت فعال ہیں۔ **10** بلاکوں کے لئے لیٹرز آف انٹینٹ (ایل او آئیز) میں توسیع جاری کی گئی ہے جبکہ آٹھ معاملات ایل او آئیز کے اجرا کے لئے مجاز حکام کے پاس زیر غور ہیں۔مزید چار بلاکوں کے حق میں جلد ہی مائننگ لیز جاری کئے جانے کی توقع ہے جن سے مجموعی طور پر تقریباً **57** کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔ نئے بلاکوں کی نشاندہی کے حوالے سے بتایا گیا کہ ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ کی جانب سے سات معمولی معدنی بلاکوں کی نیلامی کی جا چکی ہے جبکہ مزید **22** بلاکس عمل میں ہیں اور **47** بلاکس مختلف محکموں سے این او سی کے منتظر ہیں۔کان کنی کی سرگرمیوں میں شامل گاڑیوں پر جی پی ایس ٹریکنگ ڈیوائسز کی تنصیب کے حوالے سے بتایا گیا کہ **3,942** گاڑیوں پر جی پی ایس نصب کیا جا چکا ہے جن میں سے **3,515** کو بی آئی ایس اے جی۔این کی جانب سے آئی ایم ایس ایس پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کیا جا چکا ہے جبکہ باقی جلد ہی مربوط کئے جائیں گے۔محکمہ نے مزید بتایا کہ نفاذی اقدامات کے نتیجے میں کان کنی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں سے **1.10** کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے موقع پر جرمانے پی او ایس مشینوں کے ذریعے وصول کئے جا رہے ہیں۔مزید برآں، میٹنگ کو بتایا گیا کہ صرف **2026** کے پہلے دو مہینوں کے دوران مائننگ سیکٹر سے **137.27** کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ میٹنگ میں جرمانوں میں نظر ثانی اور اضلاع میں معمولی معدنی لیزوں کو فعال بنانے سمیت کئی اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد آئندہ مہینوں میں آمدنی میں مزید اضافہ کرنا ہے۔

105

کے قریب صحت سہولیات لائی گئی۔تقریباً **1.67** کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے گئے اس صحت سہولت سے کھڑ وٹے اور قریبی پنچایتوں کے رہائشیوں کو بڑی سہولت ملے گی کیوں کہ اس سے قبل بنیادی طبی علاج کے لئے انہیں طویل فاصلے طے کرنے پڑتے تھے۔اب یہ مرکز ان کی دہلیز پر بنیادی طبی خدمات فراہم کرے گا۔وزیر موصوف نے افتتاحی تقریب کے بعد ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری ہسپتال عام لوگوں کے لئے قابل اعتماد اور مؤثر ادارے بننے چاہئیں۔انہوں نے اس مقصد کے لئے ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل عملے اور ضروری طبی آلات کو یقینی بنا کر موجودہ سہولیات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیر موصوف نے تقریب کے دوران اُٹھائے گئے عوامی مطالبات کا جواب دیتے ہوئے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کو پی ایچ سی کھڑ وٹے کے لئے ایک ایمبولینس فراہم کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے یہ یقین دہانی بھی کی کہ الٹراساؤنڈ سہولیت شروع کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے لئے مطلوبہ عملہ بھی فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے ضلع انتظامیہ کو صحت مرکز کی طرف جانے والی اپروچ روڈ کو بلیک ٹاپنگ کرنے کی بھی ہدایت دی تا کہ لوگوں کو آنے جانے میں آسانی ہو۔وزیر صحت سکینہ ایتو نے مریض دوست طبی خدمات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انتظار کے وقت کو کم کرنے اور مریضوں کی رسائی کو بہتر بنانے کے لئے سرکاری میڈیکل کالجوں میں مزید الٹراساؤنڈ یونٹس قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔

106

انہوں نے یہاں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے زور دیا کہ تمام نئے اور بحال کئے جانے والے جے اینڈ کے ہاؤسز میں جموں و کشمیر کی امیر ثقافتی وراثت اور منفرد شناخت کو نمایاں کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے ریذیڈنٹ کمشنر کے زیر انتظام متعدد بنیادی ڈھانچے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا،''اس بات کو یقینی بنائیں کہ نئی تعمیرات اور موجودہ املاک کی از سر نو تعمیر میں جموں و کشمیر کی امیر ثقافتی وراثت کا مقامی رنگ شامل ہو تا کہ یہ سرکاری اثاثے ورثے اور جدید فعالیت کے ایک منفرد امتزاج کی عکاسی کریں۔''میٹنگ میں نئی دہلی کے دوارکا اور **5** پرتھوی راج روڈ، چندی گڑھ، امرتسر اور ممبئی میں جموں و کشمیر حکومت کی املاک کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا اس کے علاوہ جموں و کشمیر سے آنے والے افسران، طلبا، مریضوں اور زائرین کیلئے سہولیات کی توسیع اور جدید سازی کی تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ریذیڈنٹ کمیشن کے سینئر افسران نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا کہ حکومت نے نئی دہلی کے سوارکا میں ایک نیا جے اینڈ کے ہاؤس قائم کرنے کے اقدامات اٹھائے ہیں تا کہ یوٹی کے افسران اور زائرین کیلئے رہائش اور انتظامی ڈھانچے کو بہتر بنایا جا سکے۔اسی طرح حکومت ممبئی کے مالیاتی دارالحکومت میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کیلئے نوی ممبئی کے کھر گھر میں جے اینڈ کے ہاؤس کی ترقی کا کو بروئے کار لا رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ یہ سرکاری املاک جموں و کشمیر کیلئے فخر کی علامت ہونی چاہئیں اور اس کی ثقافتی دولت اور تعمیراتی شناخت کو ظاہر کریں۔انہوں نے کہا،''یہ ادارے جے اینڈ کے کو اپنی املاک پر فخر کرنے کا موقع دیں اور ملک کے مختلف علاقوں میں باوقار نمائندگی کا درجہ رکھیں ۔'' انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ معیاری انفراسٹرکچر کو یقینی بنائیں اور منصوبوں کو بروقت مکمل کریں۔وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے ہاؤس امرتسر کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے کہا کہ وہ پنجاب حکومت کے ساتھ زمین کو یکجا کرنے کے مسئلے کو اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ فی الحال دستیاب زمین کے ٹکڑے الگ الگ ہیں اور ایک فعال سرکاری سہولت تعمیر کرنے کے مطلوبہ مقصد کو پورا نہیں کر سکتے ۔وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پنجاب حکومت سے درخواست کریں کہ ایک ہی یکجا پلاٹ مختص کیا جائے تا کہ امرتسر میں ایک مناسب منصوبہ بند جے اینڈ کے ہاؤس تیار کیا جا سکے۔نوی ممبئی کے منصوبے کے حوالے سے افسران نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ **29.56** کروڑ روپے کی مالیت کی ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) انتظامی محکمے کو جمع کر دیا گیا ہے ساتھ ہی سہولت کی تعمیر کیلئے تقریباً **30** کروڑ روپے کی کیپٹل اخراجات کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ میٹنگ میں اس امکان پر بھی غور کیا گیا کہ پروجیکٹ کی تکمیل کا کام مہاراشٹر کی سرکاری ملکیت والی ایجنسیوں کو سونپا جائے تا کہ تعمیراتی کام ہموار اور بغیر کسی پریشانی کے مکمل ہو سکے۔وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ملک بھر کی دیگر ریاستوں اور یوٹیز کی طرف سے قائم کی گئی اسی طرح کی سرکاری املاک کا مطالعہ کریں تا کہ انفراسٹرکچر کی ترقی، تعمیراتی ڈیزائن اور سروس کی فراہمی میں بہترین طریقوں کو جموں و کشمیر کی آنے والی سہولیات میں شامل کیا جا سکے ۔ انہوں نے کہا،''ان پروجیکٹس کو ملک بھر کے بہترین سٹیٹ گیسٹ ہاؤسز اور ادارہ جاتی سہولیات کے ساتھ بینچ مارک کریں تا کہ جموں و کشمیر اپنے شہریوں کیلئے ان شہروں میں آنے والوں کیلئے عالمی معیار کے انفراسٹرکچر تیار کر سکے ۔'' وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ پروجیکٹ کو ممکنہ حد تک کم سے کم وقت میں مکمل کرنے کی کوششیں کی جائیں تا کہ جموں و کشمیر سے آنے والے افسران، طلبہ، مریضوں اور دیگر زائرین کے لئے نئی سہولیات جلد دستیاب ہو سکیں۔ میٹنگ میں یہ بھی غور کیا گیا کہ تعمیر اور بحالی کے کاموں کو نیشنل بلڈنگز کنسٹرکشن کارپوریشن (این بی سی سی) اور سینٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) جیسی ایجنسیوں کو تفویض کیا جائے تا کہ پروجیکٹس کی موثر تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔اس سے قبل ریذیڈنٹ کمشنر نے وزیر اعلیٰ کو ریذیڈنٹ کمیشن کے زیر انتظام مختلف سرکاری املاک کی صورتحال پر جامع پریزنٹیشن دی جن میں دفاتر، عملہ کی رہائش گاہیں، گیسٹ ہاؤسز اور وی آئی پی رہائشی سہولیات شامل تھیں ۔انہوں نے کئی ترقیاتی تجاویز پر روشنی ڈالی جن میں چانکیا پوری جے اینڈ کے ہاؤس کمپلیکس میں وی آئی پی کمروں کو سوئٹس میں اپ گریڈ کرنے، نئی دہلی کی راجا جی مارگ پراپرٹی کی دوبارہ ترقی اور **5** پرتھوی راج روڈ پر گیسٹ ہاؤس کی سہولیات میں توسیع شامل ہے۔میٹنگ میں ریذیڈنٹ کمیشن کے زیر انتظام دیگر پراپرٹیز کی حالت کا جائزہ بھی لیا گیا جن میں چندی گڑھ، امرتسر، ممبئی کا مالا بار ہل اور ہریانہ کے سرسہ شہروں میں موجود پراپرٹیز شامل تھیں۔میٹنگ میں ریذیڈنٹ کمیشن کے سینئر افسران اور متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے ۔ انہوں نے جاری منصوبوں، بجٹ کی ضروریات کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر سے باہر ادارہ جاتی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کیلئے مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں پر اپ ڈیٹس پیش کیں۔

107

حیثیت سے حلف لیا، جس کے بعد انہوں نے کہا کہ اس عہدے کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے نہیں ہے۔گپتا، جو ہماچل پردیش کے گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بدھ کے روز جموں میں ایک پرجوش استقبال میں پہنچے تھے، نے دروپدی مرمو اور نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں خدمت کرنے کی اجازت دی۔گپتا نے کہا''میں صدر اور وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے یہ موقع فراہم کیا۔سات ماہ کے بعد، مجھے ایک بڑی ریاست میں کام کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ان کی خواہشات اور توقعات یہ ہوں گی کہ معاشرے کے ہر فرد کو ساتھ لے کر چلیں اور ہماچل کی بہتری کے لیے یہ کام کیا جائے۔جموں و کشمیر کے لوگوں کو ہماچل پردیش میں مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کی خبروں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں گورنر نے کہا''بالکل، میرے پاس ابھی زیادہ وقت نہیں ہے، لیکن جموں و کشمیر اور ہماچل کے درمیان اچھے تعلقات ہونے چاہئیں''۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر اور ہماچل پردیش کے درمیان گہرے ثقافتی اور تاریخی روابط ہیں اور باہمی احترام اور خیر سگالی کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔گپتا نے کہا''ہماری زبان، ثقافت اور تہذیب ایک جیسی ہے۔ڈوگرہ حکمرانوں کے دور میں ہماچل بھی ان کی ریاست کا حصہ تھا۔آج بھی یہاں کے گانوں میں چمبہ اور کانگڑا جیسی جگہوں کا ذکر ملتا ہے۔ یہ کہ باہمی محبت اور پیار برقرار رہنا چاہیے۔'' گپتا نے اس سے قبل جمعرات کو لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کے عہدے سے آٹھ ماہ تک یونین ٹیریٹری میں خدمات انجام دینے کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا۔

108

نے بتایا کہ شاہنواز احمد جموں و کشمیر بینک میں ملازم کے طور پر کام کرتا تھا، اسے علاج کیلئے دیگر زخمیوں کیساتھ قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں شاہنواز راتھر کی بعدازاں موت واقعہ ہوگئی۔دیگر زخمیوں کی حالت طبی نگرانی میں بتائی جاتی ہے۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

109

مناسب نہیں ہوگا کہ عدالت اسے مقننہ کی حکمت کے مطابق ٹال دے، جس کے پاس ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں کے مطابق یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کا اختیار ہے۔چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا، ''جواب ہے یونیفارم سول کوڈ''۔جسٹس باگچی نے نشاندہی کی کہ ایک مرد کے لیے ایک بیوی کے اصول کو تمام برادریوں پر یکساں طور پر لاگو نہیں کیا جا رہا ہے۔لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ عدالت تمام متعصبانہ شادیوں کو غیر آئینی قرار دے سکتی ہے؟ لہٰذا، ہمیں ہدایتی اصولوں کو عمل میں لانے کے لیے قانون سازی کی طاقت کو موخر کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے کو قانون سازی کی حکمت تک موخر کرنا ہی بہتر ہے۔جسٹس باگچی نے مزید کہا کہ اس عدالت نے بار بار مقننہ سے یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ پرشانت بھوشن نے مزید دلیل دی کہ وراثت سے متعلق پرسنل لا کو آئین کے آرٹیکل **25** کے تحت تحفظ نہیں دیا جائے گا، جو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وراثت شہری حق کا معاملہ ہے اور اسے لازمی مذہبی عمل کے طور پر دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔تاہم چیف جسٹس سوریہ کانت نے اس تشویش کو دہرایا کہ کیا عدالت کی مداخلت سے مسلم خواتین کو کسی قانون کے تحفظ کے بغیر چھوڑ دیا جائے گا۔ پرشانت بھوشن نے کہا کہ کچھ عرضی گزار اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ مسلم خواتین ہیں۔(پی ٹی آئی)

110

باعث معمول کی زندگی متاثر رہی جبکہ تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا دیا۔ بارشوں کے باعث معمول کی زندگی متاثر رہی جبکہ تازہ برفباری اور بارشوں کے نتیجے میں شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا دیا۔ Z۔ادھر محکمہ موسمیات نے **24** گھنٹوں تک مزید بارشوں اور ہلکی برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے **12** مارچ کی شام سے **14** مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وادی میں **15** اور **17** مارچ تک بارشوں اور برفباری کا ایک اور مرحلہ متوقع ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل

ازدفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد الطاف گنائی ولد عبدالسلام گنائی ساکنہ براری پورہ نوا کدل برائے حصول لیگل ہیئرز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی عبدالسلام گنائی ساکنہ براری پورہ نوا کدل سرینگر مورخہ 18/04/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئرز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی		کیفیت
مساۃ راجہ	۷۰	زوجہ		بیوہ
محمد الطاف گنائی	۴۶	پسر		شادی شدہ
افروزہ جان	۴۴	دختر		...

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

PUBLIC NOTICE

I, sheikh abdul mannan s/o sheikh mohammad sidiq, r/o gulshan nagar, nowgam, srinagar, jammu & kashmir, do hereby inform the general public that the name of my daughter has been changed/corrected in the records.
her name was earlier recorded as "aajwah" in certain school records. the correct and full name is "aajwa ifrah." the correction has already been made in her birth certificate by the competent municipal authority.further corrections in the school record are required as under:name of student: from aajwah
to ajwa ifrah.father's name: from dr. sheikh abdul mannan to sheikh abdul mannan.mother's name: from dr. rabiya arifa to rabia arifa.the above corrections are genuine and required to bring the school records in conformity with the birth certificate and other official documents.if any person has any objection regarding the above-mentioned corrections, the same may be communicated within 7 days from the publication of this notice. failing which, it shall be presumed that no objection exists and the corrections shall be deemed accepted for all purposes.

sd/
-sheikh abdul mannanr/o gulshan nagar,
nowgamsrinagar, j&k

Public NOTICE

I sheikh abdul mannan f/o sheikh mohammad ibrahim r/o gulshan nagar nowgam bye pass sgr has wrongly have spelled father's name inschool records as sheikh abdul manan instead of sheikh abdul mannan. now i want to correct it if any body has any objection in this regards he /she may contact concerned authority with in 7 days after that no objections shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I zerka nisar d/o nisar ahmad wani have completed three year diploma in electronics and communication from jkbote.but unfortunately their is typical error in my name which is written as zeerka nisar instead of zerka nisar in 2nd sem,5th sem marks sheets and in diploma certificate whose roll no's is as under:-
2nd sem. 1204-13j2-6206
5th sem:-
1204-13d5-2304
6th sem:-1204-14m6-1954.
now i am applying for name correction, if anybody have any objection in this regard he/she may contact secretary jkbote within seven days after that no objection shall be entertained

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ABDUL RAHEEM MIR S/O ABDUL RAHEEM MIR R/O MIR MANSOOR COLONY SGR TEHSIL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ABDUL RAHEEM MIR S/O ABDUL RAHEEM MIR R/O MIR MANSOOR COLONY SGR TEHSIL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	RUHI BEGUM	DAUGHTER	39	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER
CIVIL WORKS FRESH To NIT No. 37 S.No.07
SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2.50 Corers)
NIT No: 94/9770-79/RnB/ SPN /e-Tendering/2025-26 Dated:- 11-03-2026

For and on behalf of the Lt. Govemor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Adv Cost	Earnest Money	Class of Contractor	Time of Completion	Cost of TIDoc(Rs.)	AAA No. Date	TS No. Date
1	Establishment of Kindergarten at Primary School Hadendarpora Vehil Shopian.	UT Capex Budget	0.471	942/-	DEE	10 Days	200/-	242-DSEK of 2 0 2 5 Dated:13-09-2025	27-TS/RnB/SPN/2025-26 Dated:- 2409-2025

Position of funds:- Committed Project Authority= Director School Education , Kashmir

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	11-03-2026	
2	Document downloading Start Date.	12-03-2026	From 10:00 A.M
3	Document Downloading End Date.	18-03-2026	upto 2:00 P.M
4	Bid submission Start Date.	12-03-2026	From 10:00 A.M
5	Bid Submission End Date.	18-03-2026	upto 2:00 P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online)	18-03-2026	at 04:00 P.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian.
Note:- The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.
2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
5. The earnest money shall be forfeited If:-
a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Shopian.

DIPK No: 11796/25

روزانہ بلیو بیری کھانے سے ڈیمنشیا کا خطرہ کم ہوجاتا ہے

بلیو بیری کی کچھ مقدار روزانہ کھانے سے الزائیمر اور ڈیمنشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایک تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ وسط (مڈل) عمر کے لوگ اگر روزانہ بلیو بیری کی کچھ مقدار باقاعدگی سے کھائیں تو اس سے آگے چل کر اکتسابی اور دماغی کیفیات میں کمی کے عمل کو سست کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں رضا کاروں کی ایک چھوٹی سی تعداد پر لگ بھگ 12 ہفتے تک آزمائش کی گئی ہے اور اس کے مفید نتائج سامنے آئے ہیں۔ جامعہ سے وابستہ رابرٹ کریکوریلن کئی برس سے بلیو بیری کے اثرات پر تحقیق کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ آیا درمیانی عمر کے افراد کو

بلیو بیری یا اس کے اہم اجزا کی سپلیمنٹ کھلائی جائے تو اس کی دماغی کیفیت اور اس سے وابستہ امراض پر کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں؟ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق الزائیمر اور ڈیمنشیا جیسے خوفناک امراض عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل بھی دماغی اور اکتسابی صلاحیت کو بڑھانے میں بلیو بیری کے کئی فوائد سامنے آچکے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ خواہ اس کی چھوٹی ہی مقدار کیوں نہ ہو، اسے روزمرہ غذا کا حصہ ضرور بنایا جائے۔ سائنسدانوں نے 50 سے 65 سال کے 33 افراد کو اس سروے میں شامل کیا جو موٹاپے کی جانب گامزن تھے۔ سب سے بڑھ کر انہیں اکتسابی زوال اور یادداشت میں کمی کی شکایت بھی تھی۔ شرکا کو دو گروہوں میں تقسیم کرکے 12 ہفتوں تک ایک گروپ کو بلیو بیری پاؤڈر دیا گیا اور دوسرے گروہ کو فرضی دوا کا پاؤڈر کھلایا گیا۔ شروع اور بعد میں تمام شرکا کے خون میں کئی میٹابولک (استحالہ) بایومارکر معلوم کیے گئے اور تحقیق کے آخر میں بھی ان کا جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق جن افراد نے بلیو بیری کا سفوف استعمال کیا ان کی اکتسابی اور دماغی کیفیات دیگر کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہوئی جس کا اشارہ خون ٹیسٹ اور بایومارکر سے بھی ملا تھا۔ دوسرا اہم فائدہ یہ تھا کہ ان کے بدن میں انسولین کی مقدار بھی اچھی طرح پروان چڑھی۔ یوں ہم کہہ سکتے ہیں کہ بلیو بیری سے نہ صرف ڈیمنشیا اور الزائیمر کا عمل رک سکتا ہے بلکہ اس سے ذیابیطس سے بھی دور رہنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

خبردار! آپ کا خون پلاسٹک کے ذرات سے بھرا ہوسکتا ہے

پلاسٹک کے ذرات خون میں شامل ہوکر پورے جسم میں گردش کرتے ہیں، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): وقت شاید ہی ایسا ہوتا ہو کہ کھانے میں پلاسٹک کا چھوٹا ٹکڑا ملا ہو، ایسا ٹکڑا جس کے نوالے کے ساتھ پیٹ میں چلے جانے کا امکان ہو اور پھر وہاں بھی وہ نظام ہضم کی گرفت سے بچ کر فضلہ بن جانے کے بجائے آنتوں کے ذریعے خون میں شامل ہوگیا ہو، پھر پورے جسم میں گشت کرتا پھرے اور انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال دے۔ پلاسٹک روزمرہ کی اشیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی چیز بنتا جارہا ہے۔ یہ وہ خطرناک دیو ہے جو ہماری حسین اور رنگین دنیا کے صحت افزا ماحول کو نگل رہا ہے لیکن شاید کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ پلاسٹک کسی طرح ہمارے جسم میں داخل ہوکر خون کے ذریعے گھومتا پھرے گا اور جان جوکھوں میں ڈال دے گا۔ اور بات صرف یہاں تک ہی محدود رہتی تو بھی قابو کی جاسکتی ہے لیکن معاملہ ہوا میں تیرنے والے پلاسٹک کے مائکرو اسکوپک ذرات کا بھی ہے جنھیں ہم سانس کے ذریعے اپنے جسم میں داخل ہونے کی اجازت دیکر مہمان بناتے ہیں اور یوں نظام تنفس یا نظام ہاضمہ کے ذریعے پلاسٹک

کے یہ ذرات پھیپھڑوں یا آنتوں سے گزر کر خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اس بات کا انکشاف ہالینڈ کے محققین نے سائنسی جریدے مارچ انوائرمنٹ انٹرنیشنل میں کیا۔ تحقیقی مقالے میں کہا گیا ہے کہ عمومی طور پر پھیپھڑوں یا آنتوں میں داخل ہونے والا پلاسٹک تکنیکی طور پر جسم میں داخل نہیں ہوتا بلکہ وہیں مدافعتی یا ہاضمے کا نظام اسے ختم کردیتے ہیں۔ پلاسٹک صرف اسی وقت جسم میں داخل ہوسکتا جب وہ کسی طرح خون میں شامل ہونے میں کامیاب ہوجائے۔ اس مقالے میں محققین کا کہنا تھا کہ انسانی خون کے نمونوں میں پلاسٹک کے ذرات کی موجودگی نے ہمیں حیران کردیا۔ خون میں پلاسٹک کے یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پورے جسم میں گردش کرتے ہوئے کسی بھی حساس حصے جیسے دماغ یا دل تک پہنچ سکتے ہیں اور وہاں کسی شریان کو بلاک کرکے برین ہیمبرج یا دل کے دورے کا موجب بن سکتے ہیں۔ محققین کا مزید کہنا تھا کہ یہ چیز اس نئی دریافت کو تشویشناک بناتی ہے۔ مائیکرو پلاسٹک جسم کے مختلف نظاموں میں سوزش کا سبب بن سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پلاسٹک کے ذرات میں زہریلے کیمیکل بھی ہوسکتے ہیں جو ہمارے ہارمون اور تولیدی نظام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ جیسے کہ کچھ جنگلی حیات میں دیکھا گیا۔ تحقیقی ٹیم میں شامل ماہرین کا کہنا ہے کہ خون میں خوردبینی پلاسٹک کے ذرات کو تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔ انھیں صرف ایک خوردبین سے نہیں دیکھا جاسکتا لہذا ہم نے ایک کیمیائی نقطہ نظر لیا۔ ہم 22 بالغوں سے خون جمع کیا اور بڑے خلیات کو ہٹانے کے لیے نمونے پر کارروائی کی۔ اس سے ایک مائع رہ گیا۔ اس کے بعد 700 نینو میٹر (0.00003 انچ) سے بڑے ذرات کو فلٹر کیا۔ محققین نے انسانی خون کے نمونوں نے پولیمر کی تلاش کی جو پانچ مختلف قسم کے پلاسٹک بناتے ہیں۔ 17 لوگوں کے خون میں چار قسم کی پولیمر پائی گئیں۔ محققین کے مطابق ٹیسٹ شدہ خون کے ہر چار نمونوں میں سے ایک میں پولی تھیلین موجود تھا۔

رواں سال 34 لاکھ امریکی جلد کے کینسر میں مبتلا ہوسکتے ہیں، رپورٹ

تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں

سوسائٹی اور امریکن سوسائٹی آف کلینیکل اونکولوجسٹ کی جانب سے پیش کیے گئے تخمینے کے مطابق سال 2022 میں تقریباً 34 لاکھ امریکی جلد کے سرطان میں مبتلا ہوں گے۔ بیماری میں مبتلا ہونے والے ان افراد کی بڑی تعداد (33 لاکھ) میں باسل خلیے ہوں گے جبکہ دیگر (99 ہزار 780) افراد میلینوما کی زد میں ہوں گے۔ میلینوما جلد کے سرطان کی ایک نایاب لیکن خطرناک قسم ہے۔ کینسر ماہرین کے اندازے کے مطابق میلینوما اس سال 7 ہزار 650 امریکیوں کی موت کا سبب بنے گا۔ کل اعتبار سے تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں لیکن خواتین عموماً مردوں کے مقابلے میں کم عمری میں اس بیماری کا شکار ہوجاتی ہیں۔ جلد کا سرطان جلد کے رنگ کی تمیز کیے بغیر کسی کو بھی ہوسکتا ہے۔ امریکا میں جلد کا کینسر، کینسر کی سب سے عام قسم ہے لیکن اس کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ اس سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ بیماری زیادہ تر الٹرا وائلٹ شعاؤں کے زیادہ افشا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے، چاہے اس کا انکشاف سورج سے ہو یا کسی دوسرے مصنوعی ذریعے سے۔ الٹرا وائلٹ شعائیں جلد کے خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، ایسے غیر معمولی خلیوں کا سبب بنتی ہیں جو ٹوٹتے ہیں اور پھیل جاتے ہیں۔ جلد کے سرطان کی قسم اور اسٹیج کے حساب سے اس کا علاج مختلف ہوتا ہے

عالمی یومِ فشارِ خون: بلڈ پریشر کم کرنے والی غذائیں

کئی غذائی اجزا بلڈ پریشر کم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں عالمی یوم فشار خون یا ورلڈ ہائپر ٹینشن ڈے منایا جارہا ہے۔ بلڈ پریشر کا مرض خاموش قاتل کہلاتا ہے اور یہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ تاہم ورزش، تمباکو نوشی سے گریز، غذائی احتیاط اور بعض غذاؤں کو معمول کا حصہ بنا کر بلڈ پریشر پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ 'خاموش قاتل' کے نام سے جانی جانے والی یہ کیفیت دل کے دورے اور فالج کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بلند فشار خون گردوں اور آنکھوں کے لیے خوفناک امراض کی وجہ بھی بن سکتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں ایسے مریضوں کے اعداد و شمار کا شدید فقدان ہے۔ لیکن نیشنل ہیلتھ سروے کے 18 فیصد نوجوان اور 45 سال سے زائد عمر کے 33 فیصد افراد بلڈ پریشر کے کسی نہ کسی طرح کے عارضے میں گرفتار ہیں۔ تاہم تمباکو نوشی، ورزش اور بعض غذائیں کسی دوا کے بغیر بھی بلڈ پریشر کم کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

چقندر

اگر آپ شوگر کے مریض نہیں تو چقندر کا رس بلڈ پریشر کو کم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ناروےین ممالک میں لگ بھگ تین لاکھ افراد پر ایک سروے کیا گیا تھا۔ اس میں بلڈ پریشر کے ایسے مریضوں کا انتخاب کیا گیا جنہیں کسی قسم کی ذیابیطس لاحق نہ تھی۔ تمام شرکا کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا جن میں سے ایک گروہ کو نظر انداز کیا گیا اور دوسرے کو روزانہ ایک کپ چقندر کا رس دیا گیا۔ دسویں دن ہی بلڈ پریشر کے مریضوں میں افاقہ دیکھا گیا اور ان میں دس سے بیس یونٹ بلڈ پریشر کم ہونے لگا۔

کیلا

کیلا پوٹاشیئم سے بھرپور ہوتا ہے۔ 100 گرام کیلے میں 358 ملی گرام پوٹاشیئم موجود ہوتی ہے۔ پوٹاشیئم کی خاصیت ہے کہ نہ صرف بلڈ پریشر کو اعتدال میں رکھتی ہے بلکہ بڑھتے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی کم کرتی ہے۔ پوٹاشیئم ایک عنصر ہے جو خون کی رگوں کی اندرونی دیواروں کو پرسکون رکھتی ہے اور یوں کشادگی پیدا ہوتی ہے۔
اس طرح بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔

ٹماٹر

ماہرین کہتے ہیں کہ ٹماٹر کا ایک گلاس رس پینا بلڈ پریشر معمول پر رکھنے کی سب سے بہتر قدرتی دوا ہے۔ ہیلتھ لائن نامی مشہور ویب سائٹ کے مطابق اس سے فشار خون کو قابو میں آسانی سے رکھا جاسکتا ہے۔ جاپانی ماہرین نے بعض افراد کو ایک سال تک روزانہ ٹماٹر کا ایک گلاس جوس پلایا جس میں نمک نہیں تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ بلڈ پریشر میں نمایاں کمی واقع ہوئی، کولیسٹرول کم ہوا اور یوں خون کی نالیوں میں پلاک بھرنے سے تنگی کا رجحان بھی کم ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ٹماٹر میں کئی اقسام کے پولی فینولز اور دیگر مرکبات موجود ہوتے ہیں۔

لہسن

برصغیر پاک و ہند میں عام استعمال کیا جانے والا لہسن 'جادوئی سبزی' بھی کہلاتا ہے۔ اس میں موجود ایک کیمیکل 'ایلیسین' کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے جو فشار خون کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس لیے لہسن کولیسٹرول کم کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دوسری جانب یہ بلڈ پریشر بھی کم کرتا ہے۔

نظامِ ہاضمہ کے مفید بیکٹیریا امراض کے جراثیم سے لڑتے ہیں

جسم میں دوست بیکٹیریا بیماری پیدا کرنے والے جراثیم کی توانائی چرا کر انہیں تباہ کردیتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آنتوں کے اندر مختلف مفید اور دوست بیکٹیریا کئی بیماریوں کی وجہ بننے دشمن بیکٹیریا کی توانائی حاصل کرکے انہیں تباہ کردیتے ہیں اور یوں ہم کئی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیویس، کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آنتوں میں پائے جانے والے دوست بیکٹیریا 'پروبایوٹکس' سالمونیلا جیسے خوفناک جراثیم کی مسابقت میں ان سے توانائی حاصل کرلیتے ہیں جس کے نتیجے میں امراض والے جراثیم مرنے لگتے ہیں۔ تحقیق سے وابستہ ڈاکٹر میگن لیاؤ اور ان کے ساتھیوں نے بتایا کہ اس تحقیق سے آنتوں میں مفید بیکٹیریا کو بڑھانے اور پروبایوٹکس پر مبنی ادویہ سے انفیکشن ختم کرنے میں بہت مدد مل سکے گی۔ تحقیق کے لیے سائنسدانوں نے انسان دوست بیکٹیریا کے مجموعے کے کا مشاہدہ کیا۔ اس کے ساتھ انتہائی مضر اور آنتوں اور پیٹ کی بیماری کی وجہ بننے والے بیکٹیریا ای کولائی اور سالمونیلا پر بھی تحقیق کی گئی۔ معلوم ہوا کہ کئی اقسام کے بیکٹیریا آنتوں میں پیدا ہونے والے نائٹریٹ سے توانائی لیتے ہیں۔ لیکن سالمونیلا جراثیم فیکو سائٹس سے توانائی لیتے ہیں جو ایک طرح سے انسانی خلیات ہوتے ہیں جو زخم اور متاثرہ بافتوں کو ٹھیک کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ ایک خاص طریقہ کار کے تحت مفید بیکٹیریا نائٹریٹ حاصل کرکے بیماری پھیلانے والے ننھے دہشتگرد جراثیم کی توانائی کم کرتے ہیں اور یوں ہم کئی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ماہرین نے کہا ہے کہ اس طرح علاج کے غذائی طریقے سامنے آسکیں گے جن میں ہم پورے نظام ہاضمہ میں مفید بیکٹیریا بڑھا کر کئی امراض سے محفوظ رہ سکیں گے۔ اسی طرح بہت جلد موثر 'پروبایوٹک تھراپی' بھی ممکن ہوسکے گی۔

ویڈیو گیمز سے بچوں کی ذہانت پر

مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): اس بات پر ناگواری کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کے بچے گھنٹوں تک کمپیوٹر یا ٹی وی اسکرین کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں، کچھ والدین کو یہ فکر بھی لاحق ہوتی ہے کہ ایسا کرنا ان کے بچوں کو کند ذہن کرسکتا ہے۔ لیکن ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ویڈیو گیمز کا اوسط وقت سے تھوڑا زیادہ کھیلا جانا بچوں کی ذہانت بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے۔ سوئیڈن کے کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے ایک تحقیق میں یہ مطالعہ کیا ہے کہ کس طرح امریکی بچوں کے اسکرین سے متعلق عادات کا تعلق ان کی وقت کے ساتھ ابھرتی ہوئی سمجھ بوجھ کی صلاحیت کے ساتھ ہوتا ہے۔ تحقیق میں انہیں معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ویڈیو گیمز کھیلنے میں اوسط وقت سے زیادہ وقت گزارا ان میں اوسط وقت گزارنے والے بچوں سے زیادہ ذہانت کا اضافہ ہوا جبکہ ٹی وی دیکھنے یا سوشل میڈیا کا کوئی مثبت یا منفی اثر سامنے نہیں آیا۔ محققین کی جانب سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج سائنٹفک رپورٹ نامی جریدے میں شائع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی اسکرینز کے سامنے زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کی یہ عادت کس طرح ان کی صحت کو متاثر کرسکتی ہے اور آیا اس چیز کے سمجھ بوجھ کی صلاحیت پر کوئی مثبت یا منفی اثرات ہیں، یہ موضوعات ایک گرما گرم بحث ہیں۔ اس حالیہ مطالعے میں کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ اور وریجے یونیورسٹی ایمسٹرڈم کے محققین نے اسکرین پر وقت صرف کرنے کی عادات اور ذہانت کے درمیان تعلق دیکھنے کے لیے مطالعہ کیا۔ امریکا کے 9000 سے زائد لڑکے لڑکیوں نے اس تحقیق میں شرکت کی۔ نو یا دس سال کی عمر کے بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کی پیمائش کے لیے کئی نفسیاتی ٹیسٹ لیے گئے۔ بچوں اور ان کے والدین سے یہ پوچھا گیا کہ وہ کتنا وقت ٹی وی اور ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیم کھیلنے اور سوشل میڈیا پر صرف کرتے ہیں۔ دو سال بعد اس تحقیق میں شریک ہونے والے 5000 بچوں سے تھوڑی زیادہ تعداد کے بچوں کا دوبارہ جائزہ لیا گیا، جس میں ان کو وہی نفسیاتی ٹیسٹ دہرانے کے لیے کہا گیا۔ اس سے محققین کو یہ تجزیہ کرنے کا موقع ملا کہ کس طرح بچوں کی ایک ٹیسٹ کی دوسرے ٹیسٹ سے کارکردگی مختلف تھی۔

ٹی 20 ورلڈ کپ فائنل:

عرشدیپ سنگھ پر آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر عرشدیپ سنگھ پر اتوار کے روز احمد آباد میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گئے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے فائنل میں آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی لیول ون کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا ۵۱ فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے بیان کے مطابق عرشدیپ سنگھ نے ضابطہ اخلاق کی دفعہ ۹.۲ کی خلاف ورزی کی، جو بین الاقوامی میچ کے دوران کسی کھلاڑی کی طرف نامناسب یا خطرناک انداز میں گیند پھینکنے سے متعلق ہے۔ نیوزی لینڈ کی اننگز کے ۱۱ویں اوور میں، عرشدیپ نے اپنی ہی گیند پر فیلڈنگ کرتے ہوئے گیند کو جارحانہ انداز میں بلے باز ڈیرل مچل کی طرف پھینکا، جو ان کے پیڈز پر جا لگی۔ جرمانے کے ساتھ ساتھ عرشدیپ کے ڈسپلنری ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ۴۲ مہینوں میں یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ عرشدیپ سنگھ نے میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کی جانب سے تجویز کردہ سزا کو تسلیم کر لیا ہے، جس کی وجہ سے باضابطہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ لیول ون کی خلاف ورزی پر کم از کم آفیشیل سرزنش اور زیادہ سے زیادہ میچ فیس کا ۰۵ فیصد جرمانہ اور ایک یا دو ڈیمیرٹ پوائنٹس دیے جا سکتے ہیں۔ اگر کوئی کھلاڑی ۴۲ ماہ کے اندر ۴ یا اس سے زیادہ ڈیمیرٹ پوائنٹس حاصل کر لیتا ہے، تو اسے ایک ٹیسٹ یا دو ون ڈے/ ٹی ۰۲ میچوں کی پابندی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

”دھونی اور روہت کے ’ایلیٹ کلب‘ میں شمولیت اعزاز کی بات ہے“

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کو ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کا خطاب دلانے کے ۲ دن بعد، ٹیم انڈیا کیکپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ وہ ملک کو آئی سی سی ٹرافی دلانے والے کپل دیو، مہندر سنگھ دھونی اور روہت شرما جیسے لیجنڈ کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہونے پر فخر محسوس کر رہے ہیں۔ سوریہ کمار کی قیادت میں ہندوستان نے اتوار کو احمد آباد میں نیوزی لینڈ کو فائنل میں ۹۶ رنوں سے شکست دے کر ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیتا تھا۔ یہ ریکارڈ تیسرا موقع ہے جب ہندوستان نے یہ اعزاز اپنے نام کیا اور وہ اپنے اعزاز کا دفاع کرنے والی دنیا کی پہلی ٹیم بھی بن گئی ہے۔ احمد آباد سے واپسی کے فوراً بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سوریہ کمار نے کہ ”۴۲۰۲ء اور اب ۶۲۰۲ء میں ٹرافی جیت کر بہت اچھا لگ رہا ہے۔ یہ ایک خاص احساس ہے۔ جب ہم نے ۴۲۰۲ء میں فتح حاصل کی تھی، تب ہم نے سوچا تھا کہ ۶۲۰۲ء میں اپنے گھریلو میدان پر اس کارنامے کو دہرانا کتنا یادگار ہوگا۔“ مستقبل کے منصوبوں پر بات کرتے ہوئے کپتان نے کہا کہ ٹیم کی نظریں اب ۸۲۰۲ء کے اولمپکس پر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ”ہمارا اگلا بڑا ہدف ۸۲۰۲ء میں اولمپک گولڈ میڈل جیتنا ہے۔ ٹیم بہترین فارم میں ہے اور اگر ہندوستان اسی سال (۸۲۰۲ء) ٹی ۰۲ ورلڈ کپ بھی جیت جاتا ہے تو یہ ایک تاریخی کامیابی ہوگی۔“ روہت اور دھونی جیسے بڑے ناموں کے ساتھ اپنے موازنے پر سوریہ کمار نے کہا ”اس ایلیٹ کلب میں شامل ہونا خوش آئند ہے۔ میں آہستہ آہستہ اس اہمیت کو محسوس کر رہا ہوں۔ اتنے عظیم کھلاڑیوں کے ساتھ میرا نام آنا میرے لئے بہت خاص ہے۔ میں مستقبل میں بھی اسی کارکردگی کو برقرار رکھنے اور ہندوستان کو مزید ٹرافیاں دلانے کی کوشش کروں گا۔“ واضح رہے کہ روہت شرما کی قیادت میں ہندوستان نے جون ۴۲۰۲ء میں بارباڈوس میں ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیت کر آئی سی سی ٹرافیوں کا قحط ختم کیا تھا۔ ان سے پہلے ایم ایس دھونی کی کپتانی میں ٹیم انڈیا نے ۷۰۰۲ کا ٹی ۰۲ ورلڈ کپ اور ۱۱۰۲ء کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتا تھا۔

وجے ہزارے مہارت، صبر اور مستقل مزاجی سے کرکٹ کے ہیرو بنے

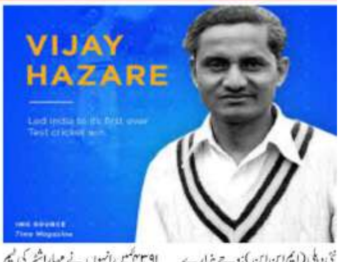

نئی دہلی (ایم این این): وجے ہزارے ہندوستانی کرکٹ کے ابتدائی عظیم بلے بازوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کا پورا نام وجے سیموئل ہزارے ہے، وہ ۱۱ مارچ ۵۱۹۱ء کو مہاراشٹر کے سانگلی میں پیدا ہوئے۔ وہ ایک بہترین دائیں ہاتھ کے بلے باز تھے اور اپنی مہارت، صبر، اور مستقل مزاجی کی بدولت ہندوستانی کرکٹ کے ابتدائی ہیروز میں شامل ہوئے۔ وجے ہزارے کا تعلق ایک تعلیمی گھرانے سے تھا، لیکن ان کا رجحان کرکٹ کی طرف تھا۔ انہوں نے اپنے کرکٹ کا آغاز فرسٹ کلاس کرکٹ سے کیا اور جلد ہی اپنی بلے بازی کی صلاحیتوں سے سب کو متاثر کیا۔ ۴۳۹۱ء میں انہوں نے مہاراشٹر کی ٹیم کی طرف سے رنجی ٹرافی میں قدم رکھا اور اپنے شاندار کھیل سے قومی سطح پر اپنی پہچان بنائی۔ وجے ہزارے کا فرسٹ کلاس کرکٹ کریئر انتہائی شاندار رہا۔ انہوں نے ۸۳۲ فرسٹ کلاس میچز میں ۸۱ ہزار ۷۴۰ رن بنائے، جس میں ۰۶ سنچریاں اور ۶۷ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ وہ ان چند بلے بازوں میں سے ایک تھے جو کسی بھی قسم کی پچ پر بہترین بلے بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ وجے ہزارے نے ۶۴۹۱ء میں انگلینڈ کے خلاف اپنے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز کیا۔ وہ اس دور میں کھیل رہے تھے جب ہندوستانی کرکٹ ابھی ترقی کی راہ پر گامزن تھا۔ اس وقت کرکٹ کے زیادہ مواقع دستیاب نہیں تھے، لیکن وجے ہزارے نے اپنی بہترین تکنیک، تحمل اور مہارت سے خود کو منوایا۔ انہوں نے ۰۳ ٹیسٹ میچز میں ۲ ہزار ۲۹۱ رنز بنائے، جس میں ۷ سنچریاں اور ۹ نصف سنچریاں شامل تھیں۔ ان کا بیٹنگ اوسط ۷۴ء۵۶ تھا، جو اس دور میں ایک بڑی کامیابی تھی۔ وجے ہزارے کی سب سے یادگار کارکردگی ۸۴-۷۴۹۱ء میں آسٹریلیا کے خلاف آئی، جب انہوں نے ڈان بریڈمین کی قیادت میں کھیلنے والی آسٹریلوی ٹیم کیخلاف دونوں اننگز میں سنچری اسکور کی۔ وہ ہندوستان کے پہلے بلے باز تھے جنہوں نے آسٹریلیا کے خلاف دونوں اننگز میں سنچریاں بنائیں۔ اسی طرح، ۲۵-۱۵۹۱ء میں انگلینڈ کیخلاف، وہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت کرنے والے چوتھے کپتان بنے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے اپنی پہلی ٹیسٹ فتح حاصل کی، جو کرکٹ کی تاریخ میں ایک یادگار لمحہ تھا۔ ۲۵-۱۵۹۱ء میں وجے ہزارے ہندوستانی ٹیم کے کپتان بنے اور ان کی قیادت میں ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف مدراس (اب چنئی) میں اپنا پہلا ٹیسٹ میچ جیتا۔ یہ ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ تھا،

سیمی فائنل میں پہنچنے کیلئے ہندوستان کو ڈرا کی ضرورت

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ ورلڈ کپ کوالیفائر کے سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لئے بدھ کے روز یہاں پول مرحلے کے اپنے آخری میچ میں ویلز کے مدمقابل ہوگی۔ میزبان ٹیم کو اگلے مرحلے میں پہنچنے کے لئے اس میچ میں کم از کم ڈرا کی ضرورت ہے۔ ہندوستان اس وقت پول ’بی‘ میں ۲ میچوں میں ۴ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ اسکاٹ لینڈ کے بھی ۴ پوائنٹس ہیں لیکن بہتر ’گول ڈفرنس‘ کی بنیاد پر ہندوستان پہلے نمبر پر موجود ہے۔ ہر پول سے ٹاپ ۲ ٹیمیں سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کریں گی اور ہندوستان کو کسی بھی ’اگر مگر‘ سے بچنے کے لئے جیت یا ڈرا درکار ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم یہ میچ ہار جاتی ہے تو اس کے پوائنٹس ۴ ہی رہیں گے اور ایسی صورت میں اس کی قسمت کا فیصلہ اسکاٹ لینڈ اور یوروگوئے کے درمیان ہونے والے میچ پر ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم کا سفر اب تک شاندار رہا ہے۔ ٹیم نے ۸ مارچ کو یوروگوئے کو چار صفر سے شکست دے کر مہم کا شاندار آغاز کیا تھا اور پیر کے روز اسکاٹ لینڈ کے خلاف سخت مقابلے کے بعد میچ ۲-۲ سے ڈرا کیا تھا۔ نوجوان فارورڈ سنیلیتا ٹوپو بہترین فارم میں ہیں اور انہوں نے دونوں میچوں میں گول کئے۔ لالریمسیامی، نونیت کور اور رتوجا دادا سو پسال نے بھی گول اسکور کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ وہیں گول کیپر بچو دیوی نے مسلسل شاندار بچاؤ کرتے ہوئے دفاعی لائن کو مضبوط رکھا ہے۔ کپتان سلیمہ ٹیٹے اپنی ٹیم کی کارکردگی سے مطمئن نظر آتی ہیں۔ انہوں نے کہا ”ابتدائی ۲ میچوں کے بعد ٹیم میں مثبت ماحول ہے۔

سنجو سیمسن نے انوکھا عالمی ریکارڈ قائم کیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کو تیسری بار ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کا فاتح بنانے میں کلیدی کردار ادا کرنے والے افتتاحی بلے باز سنجو سیمسن نے حال ہی میں ختم ہونے والے ٹورنامنٹ میں ’پلیئر آف دی ٹورنامنٹ‘ کا اعزاز حاصل کر کے ایک ایسا انوکھا ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے جو اس سے قبل کرکٹ کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ سنجو سیمسن آئی سی سی کے مردوں یا خواتین کے کسی بھی بڑے ٹورنامنٹ کے پہلے ایسے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے اپنی ٹیم کے ۴ میچ نہ کھیلنے کے باوجود ’ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی‘ کا ایوارڈ جیتا۔ اس سے قبل صرف ۴ کھلاڑی ایسے گزرے ہیں جنہوں نے تمام میچز نہیں کھیلے تھے اور ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا تھا لیکن وہ سب اپنی ٹیم کے صرف ایک ایک میچ سے باہر رہے تھے۔ سپر ۸ مرحلے میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم نے بلے بازی لائن اپ میں توازن لانے کے لئے دائیں ہاتھ کے بلے باز کی ضرورت محسوس کی اور سیمسن کو موقع دیا۔ کیرالہ سے تعلق رکھنے والے اس بلے باز نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ سنجو سیمسن نے ٹورنامنٹ کے اہم ترین مراحل میں ٹیم انڈیا کو فتوحات دلوائیں۔ کوارٹر فائنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ناقابل شکست ۷۹ رن بنائے۔ انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں ۹۸ رنوں کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف ۹۸ رن بنا کر ہندوستان کو خطاب دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان نے اس ٹورنامنٹ میں کل ۹ میچ کھیلے جن میں سے سیمسن صرف ۵ میچوں کا حصہ تھے۔ آئی سی سی ٹورنامنٹ میں ایک میچ نہ کھیلنے کے باوجود ’پلیئر آف دی ٹورنامنٹ‘ بننے والے کھلاڑیوں کی فہرست اس طرح ہے: لیزا کیٹلی (آسٹریلیا) ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۰۰۰۲ء میں ۹ میں سے ۸ میچز کھیلی تھیں۔ آسٹریلیا کی ہی کیرن رولٹن ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ ۵۰۰۲ء میں ۸ میں سے ۷ میچوں میں شرکت کی تھی۔ انگلینڈ کے کیون پیٹرسن مینز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ ۰۱۰۲ء میں ۷ سے ۶ میچ کھیلے تھے جبکہ راچن رویندرا (نیوزی لینڈ) چیمپئن ٹرافی ۵۲۰۲ء میں ۵ میں سے ۴ میچ کھیلے تھے۔

بنگلہ دیش سیریز: پاکستانی ٹیم میں 3 نئے کھلاڑی انٹرنیشنل کریئر کا آغاز کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): پاکستانی ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ون ڈے میچ سے قبل اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ سیریز کے افتتاحی میچ میں تین نوجوان کھلاڑی اپنے انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز کریں گے۔ شاہین آفریدی کا کہنا ہے کہ ٹیم کی نظریں مستقبل اور اگلے ورلڈ کپ کی تیاریوں پر مرکوز ہیں۔ شاہین آفریدی نے واضح کیا کہ اس سیریز میں کسی بھی سینئر کھلاڑی کو ڈراپ نہیں کیا گیا، بلکہ یہ ایک سوچی سمجھی حکمت عملی ہے جس کے تحت نئے خون کو آزمایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوجوان کھلاڑی مستقبل میں پاکستان ٹیم کی مضبوطی کا سبب بنیں گے اور اس سیریز کا مقصد ورلڈ کپ کے لیے ایک بہترین اور متوازن کمبی نیشن تیار کرنا ہے۔ کپتان کے مطابق، بنگلہ دیش کے خلاف آغاز کرنے والے خوش نصیب کھلاڑیوں میں معاذ صداقت میچ میں اوپننگ کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ شامل حسین ون ڈاون (نمبر ۳) پوزیشن پر بیٹنگ کریں گے۔ صاحبزادہ فرحان پلیئنگ الیون کا حصہ ہوں گے۔ شاہین آفریدی کا کہنا تھا کہ یہ تمام کھلاڑی لسٹ اے اور پاکستان شاہینز کی جانب سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں اور ان میں سے کئی کھلاڑیوں کو بنگلہ دیش کی کنڈیشنز میں کھیلنے کا پہلے سے تجربہ ہے۔ میزبان ٹیم کے حوالے سے بات کرتے ہوئے شاہین آفریدی نے تسلیم کیا کہ بنگلہ دیش اپنی ہوم کنڈیشنز میں ہمیشہ ایک خطرناک حریف ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیم پچ کی صورتحال اور ٹیم کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حتمی الیون کا فیصلہ کرے گی تاکہ حریف ٹیم کو ان کے ہوم گراونڈ پر ٹف ٹائم دیا جا سکے۔ پاکستان کے خلاف بدھ سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے قبل میزبان بنگلہ دیش نے اپنی بیٹنگ حکمت عملی میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ فل سمنز نے تصدیق کی ہے

آئی سی سی رینکنگ: نیوزی لینڈ اور سری لنکا کی کھلاڑیوں کی بڑی چھلانگ

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ خواتین کھلاڑیوں کی تازہ ترین ون ڈے اور ٹی ۰۲ رینکنگ میں نیوزی لینڈ اور سری لنکا کی اسٹار کھلاڑیوں نے اپنی بہترین کارکردگی کی بدولت نمایاں ترقیاں حاصل کی ہیں۔ زمبابوے اور ویسٹ انڈیز کے خلاف حالیہ سیریز کے نتائج نے رینکنگ کے جدول میں بڑی تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں۔ نیوزی لینڈ کی نئی کپتان میلی کیر نے زمبابوے کے خلاف ہوم سیریز میں تاریخی کارکردگی دکھا کر رینکنگ میں اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ دوسرے ون ڈے میں ۷ وکٹ حاصل کر کے وہ خواتین ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں یہ کارنامہ انجام دینے والی محض ساتویں کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ بولرز کی فہرست میں ۵ درجے ترقی کے ساتھ ۱۱ویں نمبر پر آ گئی ہیں، جبکہ آل راؤنڈرز میں وہ پانچویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ سیریز کے پہلے میچ میں ۷۵۱ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلنے کے بعد بروک ہیلرز کی رینکنگ میں ۸ درجے چھلانگ لگا کر ۱۱ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اپنی مستقل مزاج بیٹنگ کی بدولت میڈی گرین ۴ درجے بہتری کے ساتھ مشترکہ طور پر ۲۲ ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ انگلینڈ میں ہونے والے ویمن ٹی ۰۲ ورلڈ کپ سے قبل سری لنکا کی کھلاڑیوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز جیت کر رینکنگ میں بہتری پائی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف فیصلہ کن میچ میں نصف سنچری اسکور کرنے کے بعد ہاسنی پریرا ۵۱ درجے ترقی کے ساتھ ۸۲ ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ سری لنکن آل راؤنڈر کاویشا دلہاری نے بولرز کی فہرست میں ۲۱ویں اور آل راؤنڈرز میں ۱۱ ویں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ تجربہ کار اسپنر ایفی فلیچر (ویسٹ انڈیز) نے سیریز میں ۳ وکٹ حاصل کر کے بولرز کی رینکنگ میں ۴ درجے بہتری پائی اور اب وہ ساتویں نمبر پر موجود ہیں۔

ایشین کپ: جنوبی کوریا اور آسٹریلیا کا مقابلہ برابر، کوریا گروپ اے میں ٹاپ پر

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا نے اتوار کی رات سڈنی میں کھیلے گئے اے ایف سی ویمنز ایشین کپ ۶۲۰۲ء کے ایک ہائی اسکورنگ میچ میں میزبان آسٹریلیا کے خلاف ۳-۳ گول سے ڈرا کھیل کر گروپ اے میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ میچ کا آغاز جنوبی کوریا کے حق میں رہا جب مون ایون جو نے ۳۱ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ تاہم، آسٹریلیا نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل شاندار واپسی کی: ایلانا کینیڈی نے ۳۳ویں منٹ میں برابری کا گول کیا، جبکہ اسٹار کھلاڑی سام کیر نے پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں گول کر کے آسٹریلیا کو ۱-۲ گول کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف کے ابتدائی ۱۱ منٹ میچ کا رخ بدلنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ جنوبی کوریا نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور کم شن جی نے ۳۵ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد کانگ چائی رم کے ایک بہترین شاٹ نے کوریا کو دوبارہ ۲-۳ کی برتری دلا دی۔ آسٹریلیا کو گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے ہر صورت جیت کی ضرورت تھی کیونکہ جنوبی کوریا کو گول فرق کی بنیاد پر برتری حاصل تھی۔ آسٹریلیا کی ایلانا

کینیڈی نے دوسرے ہاف کے آٹھویں منٹ کے انجری ٹائم میں اپنا دوسرا گول کر کے میچ تو برابر کر دیا، لیکن یہ جیت کے لیے ناکافی تھا۔ گروپ اے کا فاتح ہونے کے ناطے جنوبی کوریا اب پورے ٹورنامنٹ کے دوران سڈنی میں ہی رہے گا اور ہفتہ کو ہونے والے کوارٹر فائنل میں تیسرے نمبر پر آنے والی بہترین ٹیموں میں سے ایک کا سامنا کرے گا۔ میزبان آسٹریلیا کو اب اپنے کوارٹر فائنل کے لیے سڈنی سے ۳ ہزار کلومیٹر دور پرتھ کا سفر کرنا پڑے گا، جہاں ان کا میچ جمعہ کو شیڈول ہے۔ اتوار کی رات کھیلے گئے گروپ اے کے دوسرے میچ میں فلپائن نے ایران کو ۰-۲ گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ساتھ فلپائن کی کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ابھی برقرار ہیں۔ ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائر ۶۲۰۲ء کے پہلے دن انگلینڈ اور جنوبی کوریا کی خواتین ٹیموں نے اپنے اپنے میچ جیت کر ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز کر دیا۔ آج یہاں جی ایم سی بالیوگی ہاکی گراونڈ (گاچی باولی ہاکی کمپلیکس) میں کھیلے گئے مقابلوں میں انگلینڈ نے اٹلی کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۲-۵ سے شکست دی،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,